DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 02-09-2022	اخبارات
1۔سیلابی پانی استعمال میں لانے کیلئے ڈیمز بنائے جائیں،صدر مملکت	جنگ ودیگراخبارات
2۔سیلاب متاثرین کے بجلی بل معاف کرنے کی تجویز300یونٹ بجلی صارفین کے فیول چارجز ختم،وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
3۔امدادو بحالی کوشش جاری صورتحال جلد قابو پالیں گے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
4۔بلوچستان سیلاب سے بڑی طرح متاثر بحالی بڑا چیلنج ہے،شازیہ مری	جنگ ودیگراخبارات
5۔پی ٹی آئی کھل کر ریاست کے خلاف بول رہی ہے،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔سیلاب متاثرین کوجلد ریلیف کی فراہمی اولین ترجیح ہے،ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
7۔ شکار کیلئے آنے والے عرب شہزادوں سے امداد کی اپیل کرنی چاہیئے،اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
8۔مواصلاتی نظام کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے،ڈاکٹر بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
9۔حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے وسائل بروئے کار لارہی ہے نور محمد دمڑ	آزادی ودیگراخبارات
10۔خضدار اور گردونواح میں گیسٹرو کی وباء سے 20افراد جاں بحق	مشرق ودیگراخبارات
11۔بلوچستان کے سرحدی ضلع پشین میں خوراک کی قلت پیدا ہوگئی	مشرق ودیگراخبارات
12۔مختلف علاقوں میں کشتیوں اور ہیلی کاپٹرز کے ذریعے ریسکیو کا عمل جاری	جنگ ودیگراخبارات
13۔کوئٹہ کو آج شام تک گیس اور بجلی کی فراہمی بحال ہونے کی امید	جنگ ودیگراخبارات
14۔آرمی اور ایف سی کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری	جنگ ودیگراخبارات
15۔بلوچستان سے ریل کا سفر 15 ستمبر کو بحال اج کوئٹہ سٹی شٹل ٹرین کا آغاز ہوگا	مشرق ودیگراخبارت
16۔لسبیلہ کی تقسیم زیادتی نوٹیفکیشن جلد واپس لیا جائے،جام کمال	جنگ ودیگراخبارت
17۔ریکوڈک پر بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے،آغا حسن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ سٹی نالے میں فائرنگ،متعدد افراد گرفتار،اسلحہ ومنشیات برآمد،رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا،نوشکی گاڑی پر فائرنگ ایک ہلاک،قتل کے جرم ثابت ہونے پر ملزم کو سزائے موت اور جرمانہ

عوامی مسائل

کوئٹہ گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ اشیائے خوردونوش کی مہنگے داموں فروخت جاری،PDMA کی کارکردگی انتہائی ناقص متاثرین امداد کیلئے رل گئے،موسی خیل میں سیلاب متاثرین کا ریلیف نہ ملنے پر احتجاجی مظاہرہ،سیلاب متاثر علاقوں میں شہریوں کو صحت کے مسائل،ہنہ اوڑک کے 300دیہات میں سیلاب نے تباہی مچادی متاثرین امداد کے منتظر

مورخہ 02-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت سیلاب زدگان کی بحالی ہر صورت یقینی بنائے گی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر ووزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ملک اور ریاست لوگوں کیلئے ہوتی ہے اس وقت متاثرین سیلاب کو ملک وقوم کی بھرپور مدداور توجہ کی ضرورت ہے حکومت متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کو ہر صورت یقینی بنائے گی اگر ہمیں اپنے متاثرہ لوگوں کی امداد اور بحالی کیلئے نرم قرض بھی لینا پڑے تو ہم اُس سے بھی دریغ نہیں کریں گے متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں اور آزمائش کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں سینیٹر پرنس آغا عمر احمدزئی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں صوبے میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور بحالی کے اقدامات کے علاوہ پارٹی امور پر بھی ستبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی تکلیف اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہے اور امداد و بحالی کے مرحلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریگی اس ضمن میں پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کو صوبائی حکومت کے ریلیف اینڈ ریہبلیٹیشن فنڈ میں عطیات دینے کے ساتھ ساتھ پارٹی سطح پر بھی عطیات کی حصول کی مہم کے آغاز کی ہدایت کی گئی ملاقات میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ حکومت متاثرین کی جلد بحالی کیلئے پوری طرح سے متحرک اور پرعزم ہے۔اور ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں وہ قابل ستائش اروباعث فخر ہے ملاقات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے سپارٹی کوصوبہ بھر میں بھرپور طریقے سے فعال بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلاب کے جاری اور ما بعد اثرات سے بر وقت نمٹنے کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نے "**بجلی اور گیس کی بندش: کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Earnest efforts needed" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Beyond comprehension" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب کی ہولناکیاں** "کے عنوان سے جلال نورزئی کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 1

ریکوڈک بلوچستان کی ترقی میں انقلاب برپا کر سکتا تھا، ریکوڈک کا خزانہ کھودنے کی بجائے اربوں ڈالر ضائع کر دیئے، اب ہمیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہوگا: شہباز شریف

سیلاب متاثرین کے بجلی بل معاف کرنے کی تجویز

300 یونٹ بجلی صارفین کے فیول چارجز ختم

وزیراعظم کا اعلان

کوئی نہیں چاہتا غریب آدمی پر دھیلے کا بھی بوجھ ڈالا جائے 75 فیصد صارفین کو فیول سرچارج سے استثنیٰ مل گیا ہے، 10 ہزار میگاواٹ شمسی توانائی کے منصوبے کا آغاز کروں گا، وزیراعظم

پی ٹی آئی نے ملکی معیشت کا بیڑہ غرق کر دیا، سبسڈی کے نام پر اربوں روپے ہڑپ کیے گئے، عمران خان کو ایک ادارے نے پالا پوسا، جس کی مثال 75 سالہ تاریخ میں نہیں ملتی، شہباز شریف

پھونکوں، جادو ٹونے اور تعویز گنڈوں سے کام نہیں چلے گا، آئی ایم ایف کے پروگرام کیلئے ناک سے لکیریں نکالی ہیں، پاکستان کو معاشی تباہی سے بچانے کیلئے دن رات کوشش کر رہے ہیں

مفتاح اسمٰعیل کو کہا ہے کہ جہاں سیلاب ہے وہاں ان کو بجلی کے بل معاف کر دیں، ایک، ایک پیسہ عوام کے قدموں میں نچھاور کریں گے، ن لیگ کے ارکان قومی و صوبائی اسمبلی سے خطاب

اسلام آباد (شاکر حسین سے) وزیراعظم شہباز شریف نے 300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں کیلئے فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز ختم کرنے کا اعلان کر دیا ...... بقیہ نمبر 46 صفحہ 9 پر

اور کہا ہے کہ 75 فیصد صارفین کو فیول سرچارج سے استثنیٰ مل گیا ہے، 10 ہزار میگاواٹ شمسی توانائی کے منصوبے کا آغاز کروں گا، پاگلوں کی طرح منصوبے کے پیچھے لگوں گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اعلان کیا ہے کہ 300 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اراکین قومی اور صوبائی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ جب ہم حکومت میں آئے تو شروع میں پیٹرول کی قیمت میں اضافہ ہوا، یہ تکلیف دہ حقیقت ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ فیول ایڈجسٹمنٹ چارج (ایف اے سی) کی وجہ سے عام آدمی کے طوطے اڑ گئے اور میں نے اس پر لڑائی کی اور کہا کہ کہ ہمیں یہ کرنا ہے تو جا کر کہیں اور بیٹھ جاتے ہیں لیکن عرق ریزی کی اور کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 200 یونٹ والوں کو استثنیٰ دیا، جو 21 ارب روپے تھی، یہ صرف 48 یا 52 فیصد صارفین تھے۔ ہم میں نے کہا کہ 300 یونٹ تک استثنیٰ دیں گے تو بات بنے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ 300 یونٹ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو فیول ایڈجسٹمنٹ چارج سے استثنیٰ ملے گا، اس سے مراد ہے 75 فیصد صارفین کو مکمل طور پر استثنیٰ مل گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈرائیوروں کے بل بھی 18 اور 20 ہزار آ گئے وہ کہاں سے ادا کرتے، وہ سڑکوں پر آتے تو کیا ہوتا اور سڑکوں پر آنا ان کا بجا تھا۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہمیں حکومت سنبھالے 4 ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور یہ ایک مخلوط حکومت ہے جو پاکستان بھر کی نمائندہ سیاسی جماعتوں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم پر یہ ذمہ داری سنبھالی اور قائد نواز شریف اور دیگر اتحادی جماعتوں کے زعماء نے مجھے اس منصب کے لیے منتخب کیا تو مجھے صورت حال کی تر جیحی، بحتی اور معاشی تباہی کا اندازہ تھا اور ہم نے ذمہ داری قبول کی کہ ہم مل کر پاکستان کو اس معاشی تباہی سے بچانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس حکومت نے تمام جماعتوں کا حصہ شامل ہے اور ہم نے اپنے سفر کا آغاز کیا مگر سر منڈھ جاتے اولے پڑے، دنیا میں تیل اور پیٹرول کی قیمتیں اس وقت آسمان سے باتیں کر رہی تھیں، 120 ڈالر فی بیرل سے بھی بڑھ گئی تھیں، جس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ جانے والی حکومت نے ہمارے لیے ایک گڑھا کھود دیا تھا تا کہ نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری، تیل کی قیمت دنیا میں آسمان سے باتیں کر رہی ہو لیکن پاکستان میں نالائق حکومت نے اپنے پونے چار سال میں رتی برابر بھی عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کی کوشش نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ لیکن اس حکومت نے جانے سے پہلے جب ان کا شک یقین میں بدل گیا کہ اب ان کی چھٹی ہو جائے گی تو وزیراعظم ہاؤس میں بیٹھے ایک افسر نے عمران خان کو مشورہ دیا کہ آپ فوراً تیل کی قیمتیں کم کر دیں۔ وزیراعظم نے عمران خان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مشورہ ملا تو اس نے فوراً پیغام رساں کے ذریعے اس وقت کے وزیر خزانہ کو پیغام بھیجا کہ ہمیں قیمتیں کم کرنی چاہیے لیکن وزیر خزانہ نے منع کیا جبکہ 20 ہزار ارب کے قرضے لیے گئے جو پاکستان کی تاریخ کا 80 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمت یک دم کم کر کے نہ صرف یہ گڑھا کھودا بلکہ پاکستان کے عوام کو معاشی تباہی کے دہانے پر دھکیل دیا، آئی ایم ایف کا معاہدہ انہوں نے کیا لیکن اس کا پارہ پارہ کیا اور جب ہم نے حکومت سنبھالی تو مشکلات ہی مشکلات تھیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ آئی ایم ایف کا معاہدہ رک چکا تھا اور ہمیں بتایا کہ شرطیں پوری کریں اور وہ ٹیکسز لگائیں جو پچھلی حکومت نے ہم سے معاہدہ کیا تھا، پھر ہم آپ سے بات کریں گے ورنہ بات نہیں ہو سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف کے دور میں چینی 52 روپے کلو تھی اور پھر وقت آیا کہ پی ٹی آئی کی حکومت میں چینی 100 روپے عبور کر گئی، انہوں نے منصوبہ بنایا اور پہلے چینی برآمد کی کہ ہمارے پاس چینی کے وافر ذخائر ہیں اور ساتھ ہی سبسڈی دی حالانکہ سبسڈی دینے کا کوئی جواز نہیں تھا کیونکہ روپیہ اپنی قدر کھو رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت آ گیا کہ جب ڈالر کے مقابلے میں روپیہ نیچے جا رہا تھا تو 100 روپے کے مقابلے میں 120 روپے مل رہے تھے، اس منافع کے ساتھ سبسڈی بھی مل رہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے پاکستان کے اربوں روپے سبسڈی کے نام پر ہڑپ کیے اور دوسری طرف ڈالر کی قیمت بڑھنے سے منافع بھی ان کی جیبوں میں گیا۔ سابق حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی طرح گندم بھی برآمد کی پھر درآمد کر کے تباہی پھیلا دی۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے زمانے میں مارکیٹ میں گیس 4 ڈالر فی یونٹ تھی، جس سے ہمارے بجلی کے پلانٹ اور کارخانے چلتے ہیں لیکن انہوں نے نہیں خریدی۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف نے اپنے دور میں قطر سے حکومت کا 13 فیصد پر معاہدہ کیا اور بہت اچھے داموں اور شرائط پر طویل مدتی معاہدہ ہوا۔ شہباز شریف نے کہا کہ 2021 میں دوبارہ معاہدہ ہوا جو 10 سال کا معاہدہ تھا اور قطر نے 10 فیصد پر گیس دی، اس کے بعد جب کووڈ آیا تو گیس ریوڑیوں کے بھاؤ بک رہی تھی لیکن انہوں نے نہیں خریدی۔ ان کا کہنا تھا کہ پھر تیل مافیا سرگرم ہو گیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ پاکستان میں مہنگی ترین بجلی بننی شروع ہوئی، پھر یوکرین کی جنگ چھڑی تو روس نے گیس بند کر دی اور پورا یورپ جہاں سے گیس مل سکتی تھی چل پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مہنگا ترین تیل خریدنا پڑا، جس سے بجلی بنا کر غریب آدمی کو سبسڈی دے کر بجلی مہیا کی، جس ملک کی حالت یہ ہو اس کے ساتھ پونے 4 سال جو تماشا اور کھلواڑ کیا گیا کبھی نہیں دیکھا۔ سابق حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کا تماشا لگایا گیا جس نے پاکستانی معیشت کا بھرکس نکالا اور دن رات قوم کے ساتھ جھوٹ بولا، چور اور ڈاکو کا بیانیہ دن رات ہر جگہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی دال روٹی یا روزگار کا معاملہ ہو ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بھاشن دینے کے سوا اس نے کچھ نہیں کیا، اس کے ساتھ ساتھ باقی معاملات جواب سامنے آ رہے ہیں جو بھی سب کے سامنے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ جب آئی ایم ایف کا معاہدہ ہوا تو وزیر خزانہ نے بتایا کہ پروگرام ہو گیا ہے تو میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے پاکستان دیوالیہ ہونے سے بچا، لیکن مبارک باد دینے کا موقع نہیں ہے کیونکہ ہم قرض لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرض پر کس بات کی مبارک باد اور کس بات کی خوشی تاہم اللہ کا شکر ہے پاکستان دیوالیہ ہونے سے بچا جو عمران خان چاہتا تھا اور کہتا تھا پاکستان، سری لنکا بن جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان چاہتا تھا کہ پاکستان سری لنکا بن جائے، اگر یہ ان کی خواہش نہ ہوتو عمران خان کے حکم پر ان کا سابق وزیر خزانہ فون کرتا کہ وفاق کو خط لکھو کہ ہم سرپلس نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کی شرائط میں سے ایک یہ شرط تھی کہ صوبے وفاق کو خط لکھیں کہ ہم سال کے آخر میں بجٹ سرپلس میں ہوگا اور جب آئی ایم بورڈ کے اجلاس کا وقت قریب آ رہا تھا تو انہوں نے خیبر پختونخوا اور پنجاب کے وزرائے خزانہ کو خط لکھنے کا کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ کے پی کا خط چلا گیا لیکن پنجاب کا خط کہیں اٹک گیا اور اس کی آواز سن لی، اس کے بعد کسی قسم کا شک ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسیحا کہتا تھا اور پاکستان میں 90 دن میں کرپشن ختم کروں گا اور 300 ارب ڈالر واپس لاؤں گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے سخت فیصلے ضرور کیے ہیں لیکن کم از کم اس کا چہرہ پہچان لیں جب ہماری پارٹی اپوزیشن میں تھی تو ہمارے اراکین کے ساتھ کیسا سلوک کیا، کال کوٹھری تک پہنچانے کے لیے آخری حد تک گیا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف، پارٹی ارکان اور زعما کو مبارک ہو جنہوں نے بڑی بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا، ہم نے کبھی رونا دھونا نہیں کیا، یہاں تک کہ بیٹیوں اور بہنوں کو نہیں چھوڑا، مریم نواز کے ساتھ ظلم کیا، زرداری صاحب کی بہن کے ساتھ ظلم کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 2

سیلابی پانی استعمال میں لانے کیلئے ڈیمز بنائے جائیں، صدر علوی

نصیرآباد میں 4 خاندانوں کی عارضی خیمہ بستی کا دورہ

بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے، کچے اور پکے مکانات کی تمیز ختم کرکے تمام مالکان کو برابری کی بنیاد پر مالی امداد دی جائیگی، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی طاقتور بارشوں وسیلابی ریلوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں قدرتی آفت کا مقابلہ تو نہیں کرسکتے لیکن اس سے بچ سکتے ہیں، لاکھوں کیوسک سیلابی پانی کو استعمال میں لانے کے لیے بلوچستان میں ڈیمز کی سخت ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ مراد جمالی میں اپنے دورے کے دوران میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آئی جی بلوچستان پولیس اور دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے اس موقع پر کمشنر نصیرآباد فتح خان خجک نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، ضلع میں لاکھوں خاندان سیلاب سے متاثر ہوئے جبکہ ضلعی انتظامیہ نصیرآباد کی جانب سے چار خاندانوں پر مشتمل عارضی خیمہ بستی کر کے صدر کو متاثرین سے ملاقات کروا ئی گئی، انہوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومت نے متاثرین کی فوری مالی مدد کی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب کی بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں نصیرآباد میں ہر گھر کے اندر سیلابی پانی اب بھی موجود ہے فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے انسانی جانیں ضائع ہوگئی ہیں جانور مر گئے جن کا ازالہ کرنے کے لئے مرکزی اور صوبائی حکومت نے بہترین اقدامات کرتے ہوئے سیلاب متاثرین تک راشن پہنچایا ہے اور جن کے پیارے اس دنیا سے چلے گئے ہیں ان کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت نے فوری طور پر ان کے ورثا کی مالی مدد کردی ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب میں منہدم ہونے والے کچے اور پکے مکانات کی تمیز کو ختم کرکے منہدم ہونے والے گھر مالکان کو برابری کی بنیاد پر مالی مدد دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی ہمیشہ کمی رہی ہے اور بارشوں اور سیلاب کا پانی تباہی مچاتے ہوئے سمندر میں چلا جاتا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ بلوچستان میں زیادہ سے زیادہ ڈیمز تعمیر کئے جائیں تاکہ پانی ان میں جمع ہوسکے انہوں نے کہا کہ بریفنگ میں پتہ چلا کہ ضلعی انتظامیہ نے سیلاب متاثرین کے لئے بہترین اقدامات کیے ہیں مگر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے اور سیلاب متاثرہ خاندان کو کم از کم ایک مہینے کا راشن ضرور دیا جائے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے اندر صوبائی حکومت اور فلاحی ادارے اور مخیر حضرات بہترین انداز میں کام کررہی ہیں انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل اداروں کی جانب سے پاکستان میں سیلاب متاثرین کی مدد کرنا ایک خوش آئند اقدام ہے اور دیگر این جی اوز اور ریڈ کراس کو بھی صوبے کے اندر سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے آگے آئیں صدر پاکستان کے دورہ نصیرآباد کے موقع پر سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ نے بھی صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو صوبے میں سیلاب کے حوالے سے بریفنگ دی۔

صدر مملکت کے دورہ ڈیرہ مراد جمالی کی جھلکیاں

رپورٹ: عابد عزیز بلوچ

☆ صدر عارف علوی جیکب آباد ائیر بیس پر خصوصی ہیلی کاپٹر کے ذریعے 12 بج کر 51 منٹ پر پہنچے۔ ☆ ڈاکٹر عارف علوی ایف سی کیمپ کے ہیلی کاپٹر پیڈ پر 12 بجکر 59 منٹ پر پہنچے کمشنر نصیرآباد فتح خان خجک نے ان کا استقبال کیا۔ ☆ صدر ڈاکٹر عارف علوی کمشنر نصیرآباد کی گاڑی میں خاموش پروٹوکول میں کیمپ میں آئے۔ ☆ مخصوص صحافیوں نے سرکاری گاڑیوں کے ذریعے پروگرام میں جانے کی کوشش کی جنہیں پولیس نے اجازت نامہ نہ ہونے پر واپس کردیا۔ ☆ ضلعی انتظامیہ نے عارضی خیمہ بستی میں چار ٹینٹ لگا کر متاثرین کی بجائے اپنے افراد بیٹھا دیئے۔ ☆ خیمہ بستی میں خواتین نے صدر سے امداد نہ ملنے کی شکایات کے انبار لگا دیئے۔ ☆ شدید گرمی میں سیکڑوں خواتین کیمپ کے باہر صدر اور راشن کا انتظار کرتی رہیں۔ ☆ اس موقع پر سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے تھے ڈی آئی جی نصیرآباد عبدالحئی عامر بلوچ / ایس ایس پی نصیرآباد حسین احمد لہڑی بار بار سیکورٹی کا جائزہ لیتے رہے۔ ☆ صدر ڈاکٹر عارف علوی پہلی بار سیلاب سے متاثرہ علاقے نصیرآباد آئے تھے۔

شکار کیلئے آنیوالے عرب شہزادوں سے امداد کی اپیل کرنی چاہئے، اسد بلوچ

وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے لیے اعلان کردہ 10 ارب روپے ناکافی ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر زراعت وامداد باہمی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ملک میں ہر قدرتی آفت کو وقتی طور پر محسوس کیا جاتا ہے اس کے بعد کوئی پلاننگ نہیں کی جاتی، بلوچستان حکومت سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے اسلام آباد میں ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کرے، بلوچستان میں 70 سے 80 فیصد لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے یہ شعبہ تباہ ہونے سے لاکھوں لوگ بے روزگار ہوگئے ہیں، وزیراعظم کی جانب سے صوبے کے لئے 10 ارب روپے کے اعلان کو بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) مسترد کرتی ہے، وفاقی حکومت فوری طور پر زمینداروں کے زرعی قرضے، بجلی اور گیس کے بل معاف اور 10 ہزار ٹریکٹر سبسڈی قیمت پر دے۔ نفرت کی سیاست کے خاتمے اور عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے یہاں آباد تمام اقوام کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو محکمہ زراعت بلوچستان کی جانب سے کسانوں میں 50 فیصد رعایتی قیمت پر کسانوں میں گرین ٹریکٹر کی چابیاں تقسیم کرنے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت اسد علی کھوکھر، ڈائریکٹر جنرل محکمہ زرعی انجینئرنگ بلوچستان سید بشیر احمد آغا، ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر بلوچستان عبدالوہاب کاکڑ اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری عبدالرحمن بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ حالیہ بارشوں کے بعد وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے نصیرآباد کا حال ہی میں دورہ کیا اور بلوچستان کیلئے 10 ارب روپے کی امداد کا اعلان کیا جو اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے جسے بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) مسترد کرتی ہے، وزیراعظم کو بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ ہر ڈسٹرکٹ کا دورہ کرکے نقصانات کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے زمینداروں کے زرعی قرضے، گیس، بجلی کے بل معاف کئے اور صوبے کیلئے 10 ہزار ٹریکٹر رعایتی نرخوں پر زمینداروں کو فراہم اور 200 نئے بلڈوزر فراہم کئے جائیں بلوچستان میں بلڈوزر کے 6 لاکھ اور دور دراز علاقوں کیلئے ٹریکٹر کے 20 لاکھ گھنٹے دیئے جائیں۔ انہوں نے بلوچستان حکومت کو اسلام آباد میں ڈونرز کانفرنس بلانے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ اس میں تمام ممالک کے سفیروں بلایا اور بلوچستان میں شکار کیلئے آنے والے عرب شہزادوں اور دیگر سے بھی امداد کی اپیل کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پشتون اور بلوچ بڑے بڑے مخیر حضرات موجود ہیں اگر وہ خود متاثرین کیلئے امداد جمع کریں تو 100 ارب سے زائد رقم جمع ہوسکتی ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ زرعی انجینئرنگ بلوچستان نے حالیہ سیلاب کے دوران بند سڑکیں کھولنے، ڈیموں، ریلوے ٹریک اور پلوں کی حفاظت کیلئے اپنے ڈوزر فراہم کیے جن کے لئے تیل کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کیلئے ہم نے صوبائی حکومت سے 40 ملین روپے مانگے ہیں۔

سیلاب متاثرین کو جلد ریلیف کی فراہمی اولین ترجیح ہے، مشیر داخلہ

نصیرآباد ڈویژن میں امدادی سامان کی ترسیل کے لیے سکھر میں ریلیف کیمپ قائم کردیا گیا، ضیا لانگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے محکمہ پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل / ریلیف کمشنر کو ہدایات جاری کی ہیں کہ متاثرین کو جلد ریلیف فراہم کیا جائے اور اس سلسلے میں پی ڈی ایم اے بلوچستان کا سکھر (سندھ) میں جزوی ریلیف کیمپ قائم کردیا گیا ہے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان کا 80 فیصد زمینی راستہ ملک کے دیگر حصوں سے کٹ چکا ہے۔ سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں سکھر سے متصل بلوچستان کے علاقے نصیرآباد ڈویژن اور دیگر ملحقہ علاقوں میں امدادی سامان کی ترسیل جاری رکھنے کے لیے کیمپ قائم کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں اور بروقت عملداری کیلئے اقدامات پر بات چیت کے موقع پر کہی۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی اور ان کی بحالی کو اپنی صوبائی حکومت کی ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت سیلاب متاثرین کو امداد کی فراہمی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین مشکل کی اس گھڑی میں خود کو تنہا نہ سمجھیں، صوبائی حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے، سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبائی حکومت کے تمام متعلقہ ادارے سیلاب متاثرین کی مدد اور انہیں فوری ریلیف کی فراہمی کے لیے متحرک ہیں اور سیلابی صورتحال بہتر ہوتے ہی متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

پی ٹی آئی کھل کر ریاست کیخلاف بول رہی ہے، مولانا عبدالواسع

عمران نیازی ملک کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے، وفاقی وزیر کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر / وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ عمران نیازی کو فراہم کردہ ڈھیل اور سہولیات سے اور کچھ ثابت نہ ہو تو سابق وزرائے اعظم سے ہونے والے ناانصافیاں اور زیادتیاں ایک بار پھر قوم کے سامنے عیاں ہوگئی ہے بلوچستان کے متاثرہ اضلاع کے لئے ہر ممکن تعاون کریگے عالمی برادری سے ملنے والے امداد میں بلوچستان کو اس کا حصہ دیا جائے گا وفاقی وزیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عمران نیازی ملک کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں جب تک ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی اس وقت تک حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے نیازی جلسوں کے سکرپٹ گرم کرنے کیلئے کوشش کررہے ہیں، ملک کو ڈیفالٹ کی طرف لے جانے والا بھی کہتا ہے سیلاب کیلئے فنڈز اکٹھا نہیں کروں گا تو بھی آئی ایم ایف کو خط لکھتے ہیں آج پی ٹی آئی کے سابق وزراء اور اراکین کھل کر ریاست کے خلاف بول رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: THE DAILY JANG QUETTA

Dated: ____________ Page No. 3

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 20 روپے

جلد 51 جمعۃ المبارک 05 صفر المظفر 1444ھ 2 ستمبر 2022ء نمبر 240

امداد و بحالی کی کوششیں جاری، صورتحال پر جلد قابو پالیں گے، وزیراعلیٰ بزنجو

پوری قوم متاثرین کی مدد کیلئے آگے آئے، صادق سنجرانی

سندھ اور بلوچستان کو غیر معمولی صورتحال کا سامنا، حالیہ سیلاب کی ملکی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، چیئرمین سینیٹ اور وزیراعلیٰ کی ملاقات

اسلام آباد (خ ن) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک بھر میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین سینیٹ کو صوبہ بلوچستان میں سیلاب اور اس کے بعد کی صورتحال سے متعلق آگاہ کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ حالیہ سیلابی صورت حال کی ملکی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ اسطرح کے سیلاب اور بارشوں سے کوئی بھی حکومت اکیلے مقابلہ نہیں کرسکتی۔ سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے کاموں کیلئے ایوان بالا اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا اور پوری قوم کو مل کر سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے آگے آنا ہوگا۔ محمد صادق سنجرانی نے کہا کہ سیلاب زدگان کی مدد کیلئے بلوچستان کی صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ قدرتی آفت، سیلاب کی صورت میں ملک بالخصوص سندھ اور بلوچستان کو غیر معمولی صورتحال کا سامنا ہے اور اُمید ہے کہ اس مشکل صورتحال سے جلد نکل جائیں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت کے علاوہ انفرادی طور پر ہر شخص اور فلاحی تنظیموں کو بھی امداد اور بحالی کے کاموں میں حصہ لینا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے ہر ممکن کوشش جاری رکھے ہوئے ہے اور انشاء اللہ جلد اس مشکل صورتحال پر قابو پالیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 4

مواصلاتی نظام کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

پی ڈی ایم اے کی جانب سے دستیاب وسائل متاثرین کے لئے ناکافی ہیں، وسائل میں اضافے کی ضرورت ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلابی صورتحال نے مواصلاتی نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے سڑکوں، گیس پائپ لائنیں اور آپٹیکل فائبر کی بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے سیلاب کی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے 911 ایمرجنسی ہیلپ لائن قائم کر دی ہے جس پر رابطہ کر کے ہنگامی مدد طلب کی جاسکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار بہرام خان بلیدی اور گرد ونواح کے دورے کے دوران کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والے جانی نقصانات ناقابل تلافی جبکہ مالی نقصانات کا حجم ناقابل یقین حد تک بڑا ہے جس کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس میں نہیں ابتدائی طور پر صوبے میں ریسکیو کا کام جاری ہے جس کے بعد بحالی کے لئے وسیع المدتی اور فوری نوعیت کے منصوبے تشکیل دیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ آمد و رفت کے ذرائع متاثر ہونے کے باعث ریلیف سرگرمیوں میں شدید مشکلات درپیش ہیں دوسری جانب پی ڈی ایم اے کی جانب سے دستیاب وسائل متاثرین کے لئے ناکافی ہیں جن میں متاثرین کی تعداد کے مطابق اضافے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلاب کے بعد غذائی ضروریات پوری کرنا دوسرا بڑا چیلنج ہوگا جس کے لئے قریبی ممالک سے اشیاء خورد و نوش منگوانے کا پلان تشکیل دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ بحالی امور میں کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کی کوششوں سے تمام متعلقہ وفاقی اداروں نے ایک ٹائم فریم دیا ہے اور امید ہے کہ آئندہ ہفتے تک مواصلاتی رابطوں کی بحالی میں غیر معمولی پیش رفت ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سیلاب سے بری طرح متاثر، بحالی بڑا چیلنج ہے، شازیہ مری

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت خیبر پختونخوا میں کام کر رہے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر شازیہ مری نے کہا ہے سیلاب پاکستان کیلئے بڑا چیلنج ہے، بلوچستان سیلاب کے سبب بری طرح متاثر ہوا بتفصیلات........ بقیہ نمبر 21 صفحہ 9 پر

کے مطابق نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر شازیہ مری نے کہا سندھ بھی پورا سیلاب سے متاثر ہوا، سیلاب متاثرین کو ہم سب کی ضرورت ہے، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت خیبر پختونخوا میں کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا سیاسی اختلافات کو بھلا دینا چاہیے، ہر فیملی کو 25،25 ہزار روپے دیئے جا رہے ہیں، کوئی بھی رقم چوری کرنے کی کوشش کرے گا تو ایکشن لیں گے، شازیہ مری نے کہا شکایتوں کیخلاف کارروائی ایکشن لے لیا، لوگوں سے بھی کہا ہے بتائیں کون کٹوتی کر رہے ہیں۔

سیاست میں عمران خان کا مقابلہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہے، اسد عمر

چیئرمین پی ٹی آئی صرف پاکستان نہیں بلکہ عالم اسلام کے لیڈر سمجھے جاتے ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے رہنما اسد عمر نے موجودہ حکمرانوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے ان کو نظر آ گیا سیاست میں عمران خان........ بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

کا مقابلہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد دہشتگردی عدالت میں عمران خان کی پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اسد عمر نے کہا عمران خان صرف پاکستان نہیں بلکہ عالم اسلام کے لیڈر سمجھے جاتے ہیں، جھوٹا مقدمہ بنا کر عمران خان کا کچھ نہیں بگاڑ رہے بلکہ ملک کی ساکھ مجروح کر رہے ہیں، جتنا عمران خان کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ اتنے ہی مقبول ہوتے جا رہے ہیں، مسئلے کا ایک ہی حل ہے الیکشن کرائیں اور عوام کو فیصلہ کرنے دیں، اسد عمر نے کہا وزارت داخلہ کا سیل متعدد بار بتا چکا عمران خان کو شدید خطرہ ہے اگر آپ کے خیال میں آپ مقبول ہیں تو سیاست کے میدان میں آ کر مقابلہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 SEP 2022 Page No. 5

حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے وسائل بروئے کار لارہی ہے، نورمحمد دمڑ

قدرتی آفات اللہ کی جانب سے انسانوں پر ایک آزمائش ہے مگر آزمائش کی اس گھڑیوں میں صوبائی حکومت لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے بلکہ اُن کے دکھ درد میں برابر شریک ہیں، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام اور علاقوں کی بحالی پر زور وشور سے کام جاری ہیں دورے کے دوران بعض لوگوں نے درخواستیں بھی پیش کیے جن پر موقع ہی پر سنیئر صوبائی وزیر نے احکامات جاری کیے

سنجاوی (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سنیئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نورمحمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت حالیہ شدید بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات اور متاثرہ افراد کیساتھ کھڑی ہے اور متاثرین کی بحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ سنجاوی کے دوران مختلف علاقوں میں جاکر بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ اور مہندم شدہ مکانات اور سیلاب سے متاثرہ باغات زرعی زمینوں کا معائنہ کرنے کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا سنیئر صوبائی وزیر کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے آفیسران، مختلف محکموں کے آفیسران، اور بی اے پی سنجاوی کے عہدیداران وقبائلی عمائدین، بی اے پی کے نومنتخب کونسلران کے علاوہ عوامی نیشنل پارٹی کے نومنتخب کونسلر عبدالرحیم آغا بھی انکے ہمراہ تھے سنیئر صوبائی وزیر حاجی نورمحمد خان دمڑ نے سنجاوی کلی اندڑ آباد میں بارشوں کے دوران چھت گرنے سے زخمی ہونے والے بزرگ شخص کی عیادت کی اور انکی مدد کی اور ساتھ میں مزید علاج معالجہ کیلئے بھی مزید مدد کرنے کی یقین دہانی کی سنیئر صوبائی وزیر حاجی نورمحمد خان دمڑ نے سنجاوی تحصیل کا حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور ہر متاثرہ شخص کے گھر گئے اور تمام متاثرین کو یقین دلایا کہ متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرینگے اور اس سلسلے میں متاثرین کے ساتھ ہر قسم کی سیاسی وابستگی بالا رنگ ونسل متاثرین کی امداد کرینگے انہوں نے کہا کہ بعض لوگ مصیبت کی گھڑی میں بھی اپنی سیاسی دکانداری چمکارہے ہیں عوام کو چاہیے کہ وہ ان سیاسی مداریوں سے دور رہے اور انکی منفی پروپیگنڈہ پر کان نہ دے یہ میرا واعدہ ہے جو بھی خاندان بارش اور سیلاب متاثر ہوا ہے اور انکے نقصان ہوئے انکے نقصان کا ضرور ازالہ کرونگا سنیئر صوبائی وزیر حاجی نورمحمد خان دمڑ نے کہا کہ قدرتی آفات اللہ کی جانب سے انسانوں پر ایک آزمائش ہے مگر آزمائش کی اس گھڑیوں میں صوبائی حکومت لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے بلکہ اُن کے دکھ درد میں برابر شریک ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت وفاق حکومت کے تعاون سے صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام اور علاقوں کی بحالی پر زور وشور سے کام جاری ہیں دورے کے دوران بعض لوگوں نے درخواستیں بھیدورے کے دوران بعض لوگوں نے درخواستیں بھی پیش کیے جن پر موقع ہی پر سنیئر صوبائی وزیر نے احکامات جاری کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 6

بلوچستان میں ہر جانب تباہی کے مناظر متاثرہ علاقوں میں تاحال سیلابی پانی جمع

متاثرین امداد کے منتظر، صوبے کا ملک بھر سے رابطہ بحال نہ ہوسکا

نصیر آباد کو ہلو صحبت پور اور دیگر علاقوں میں غذائی قلت دیگر اشیاء ناپید ادویات کی کمی کا سامنا، غریب عوام علاج معالجہ کی سہولت سے محروم

بلوچستان کو صوبوں سے ملانے والی قومی شاہراہ فورٹ منرو اور لورالائی ڈی جی خان روڈ بند سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں، مسافروں کو مشکلات

لورالائی میں زمینداروں اور ٹرانسپورٹروں کا قومی شاہراہوں کی بندش کے خلاف احتجاج، 24 گھنٹوں میں مزید دو افراد جاں بحق، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان میں ہر جانب تباہی کے مناظر نظر آتے ہیں، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید دو افراد جاں بحق ہونے کی تصدیق کے بعد اموات کی تعداد 256 تک پہنچ گئی۔ صوبے بھر میں مجموعی طور پر 61ہزار 718 مکانات کو نقصان پہنچا.........

بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

جبکہ 1000 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ صوبائی ڈزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں بارش اور سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید 2 افراد جان کی بازی ہار گئے، بلوچستان میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونیوالوں کی تعداد 256 ہوگئی۔ جاں بحق ہونے والوں میں 121 مرد، 62 خواتین اور 73 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ 27 ہلاکتیں کوئٹہ، 21 لسبیلہ اور 17 پشین میں ہوئیں، جبکہ صوبے میں بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 166 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق سیلابی ریلوں اور بارشوں سے مجموعی طور پر بلوچستان میں 61ہزار 718 مکانات کو نقصان پہنچا اور 1لاکھ 45ہزار 936 سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے ہیں اب تک مجموعی طور پر دو لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ رابطہ سڑکیں، پلی بہہ جانے سے راستے بند ہیں، متاثرین نے کھنڈرات بنے اپنے گھروں کی تعمیر اپنی مدد آپ کے تحت شروع کردی ہے۔ دوسری جانب نصیر آباد، جعفرآباد اور صحبت پور کے علاقوں میں سیلابی پانی جمع ہے، متاثرین ادویات، خوراک اور صاف پانی کی شدید قلت سے پریشان ہیں۔ نصیر آباد سیلاب سے برباد، خواتین کے مسائل برداشت کی حدوں سے گزر گئے، اسپتال نہیں، راشن نہیں، دوائیں نہیں، کچھ ہے تو بے بسی اور لاچاری ہے، بلوچستان کا ضلع نصیر آباد سیلاب سے برباد ہے اور خواتین کے مسائل برداشت کی حدوں سے گزر گئے ہیں، کہیں کوئی ماں اپنے بیمار بچوں کو لیے سڑکوں پر سرگرداں ہے تو کہیں کوئی حاملہ اس بات کی منتظر کہ کوئی اسے جلدی سے اسپتال لے جائے، بیواں کی حالت اور بھی زیادہ خراب ہے، بے چارگی خوراک، رہائش اور دواں کے لیے سرکاری دفاتر کے آگے ڈیرہ ڈالے بیٹھی ہیں، نصیر آباد کو برباد کرنے والا سیلاب پانی کے ساتھ بے گھری، بھوک، پیاس اور بیماریوں کے ریلے بھی لایا ہے، ہر طرف پانی، کیچڑ اور ان میں ڈوب کر مرنے والے مویشیوں سے اٹھنے والی بدبو اور جلدی امراض چھوٹ پڑے ہیں، کسی خاتون نے بیمار بیٹی کو علاج کے لیے اوستہ محمد جانا ہے مگر علاج کے پیسے نہیں ہیں جبکہ کسی بچی کا باپ کچھ دوائیں لے آیا ہے مگر یہ ناکافی ہیں۔ کچھ ایک ایسی حاملہ خواتین بھی ہیں جن کے چہرے سے تکلیف عیاں ہے اور اوپر سے سیلاب ان کا گھر بار بہا کر ساتھ لے گیا ہے، نصیر آباد کے متاثرین کا کہنا ہے کہ وزیراعظم کے دورے کے باوجود ضلع میں نہ تو انتظامیہ متحرک ہوئی اور نہ ہی ان تک حکومتی امداد پہنچی ہے۔ بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی شاہراہ فورٹ منرو کے مقام پر ایک بار پھر بند، ہزاروں گاڑیاں، ٹرک پھنس گئے، ڈرائیورز، مسافروں بالخصوص خواتین اور بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، ٹرکوں میں بھرے پھل اور سبزی جات خراب ہونے لگیں، پنجاب اور بلوچستان کی حکومتیں شاہراہ کھلوانے میں ناکام عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی شاہراہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان فورٹ منرو راستہ ایک بار پھر بند، پھل اور سبزیاں گاڑیوں میں سڑ گئے۔ زمینداروں کا لاکھوں کا نقصان ہوگیا۔ عام عوام پریشان کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، ہزاروں گاڑیاں، ٹرک پھنس گئے، ڈرائیورز، مسافروں بالخصوص خواتین اور بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، ٹرکوں میں بھرتے پھل اور سبزی جات خراب ہونے لگیں، پنجاب اور بلوچستان کی حکومتیں شاہراہ کھلوانے میں ناکام عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، بلوچستان سے پنجاب جانی والے پھل اور سبزیاں گاڑیوں میں سڑ گئے۔ زمینداروں کا کہنا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے ہمارا الریڈی بہت نقصان ہو چکا ہے۔ جو بچا کچھ پھل یا سبزیاں تھی وہ فورٹ منرو کے راستے کی وجہ سے گاڑیوں میں سڑ گئے۔ انتظامیہ سے گزارش ہے کہ راستہ کھول دیں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔ ملنے والی تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں 23 اگست کو بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے قومی شاہراہیں مختلف مقامات پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئیں دانہ سر و اور فورٹ منرو گزشتہ بارہ دنوں سے بند ہے جس کے باعث بلوچستان کا ملک بھر سے رابطہ منقطع ہے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

خضدار اور گردونواح میں گیسٹرو کی وباء سے 20 افراد کی جان گئی

600 افراد ہسپتالوں میں داخل کرائے گئے، وباء پر قابو پانے کے اقدامات جاری

دن کے اوقات میں روزانہ کی بنیاد پر گیسٹرو کے مریض ہسپتال لائے جاتے ہیں، ہیلتھ ورکر

خضدار (این این آئی) سیلاب جاتے جاتے وبائی امراض چھوڑ چلا گیا۔ خضدار میں گیسٹرو وباء کی شدت میں اضافہ، وبائی مرض سے 20 افراد کی موت وا.........

بقیہ نمبر 16 صفحہ 9 پر

قعہ ہوگئی، چھ سو سے زائد مریض خضدار ہسپتال میں داخل۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ہیلتھ گیسٹرو وباء کی شدت کو کم کرنے کے لئے مسلسل کوششوں میں مصروف عمل ہیں تفصیلات کے مطابق خضدار میں مون سون بارش اور آنے والے سیلاب کے بعد وبائی امراض شدت کے ساتھ خضدار کے شہری اور دیہی علاقوں میں بڑھنے لگے ہیں۔ سیلاب کے دوران رپورٹ ہونے والی اموات کی تعداد 20 ہوگئی ہے۔ 12 افراد کی اموات خضدار ایمرجنسی میں رجسٹرڈ ہوئے 5 افراد تحصیل وڈھ کے مختلف علاقوں اور تین اموات تحصیل مولہ سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ جب کہ گیسٹرو مرض میں مبتلا 600 افراد ایسے ہیں جنہوں خضدار ہسپتال علاج کے لئے لایا گیا۔ ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں کام کرنے والے ہیلتھ ورکر حلیم غلامانی کا کہنا تھا کہ وہ خضدار ہسپتال کے شعبہ ایمرجنسی میں کام کر رہے ہیں اور سیلاب کے دوران ان کے پاس لائے جانے والے ایسے 12 افراد تھے کہ جن کی موت پہلے واقعہ ہوگئی تھی اور انہیں ایسے وقت پر ہسپتال لایا گیا کہ ان کا علاج ممکن نہیں تھا ان کا مزید کہنا تھا کہ خضدار ایمرجنسی میں گیسٹرو کے ساڑھے چھ سو سے زائد مریض رجسٹرڈ ہوئے ہیں جن کا علاج کیا گیا اور وہ گیسٹرو مرض میں مبتلا تھے روزانہ کی بنیاد پر گیسٹرو کے مریض ہسپتال لائے جاتے ہیں یہ اعداد و شمار صبح کے اوقات کے ہیں شام کے اوقات کے مریض اس کے علاوہ ہونگے۔ پیرامیڈیکس رہنما اسماعیل زہری کا کہنا تھا کہ شہری گیسٹرو مرض سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں پانی ابال کر پی لیں او آر ایس گھر میں رکھیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے کرخ میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گیسٹرو مرض اور ملیریا سے نمٹنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیئے جا رہے ہیں اس سلسلے میں کرخ میں فری میڈیکل کیمپ لگایا ہے اور ایسے مریضوں کا علاج ان کے اپنے علاقوں میں کیا جا رہا ہے۔ جہاں سے کوئی اطلاع ملتی ہے تو پی پی ایچ آئی اور ہیلتھ کی ٹیموں کو فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں روانہ کیا جاتا ہے۔

بلوچستان کے سرحدی ضلع پشین میں خوراک کی قلت پیدا ہوگئی

بچوں کے لیے خشک دودھ ختم، خواتین بچے اور بوڑھے کھلے آسمان تلے بھوکے بیٹھے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سرحدی ضلع پشین میں خوراک کی قلت پیدا ہوگئی ہے بچوں کے لیے خشک دودھ ختم ہوگیا ہے۔ خواتین بچے اور بوڑھے کھلے آسمان.........

بقیہ نمبر 12 صفحہ 9 پر

تلے بھوکے بیٹھے ہیں شہریوں نے سیلاب سے ہونے والی تباہی کے مناظر شیئر کیے ہیں۔ شہریوں کے مطابق بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ سے تقریبا 150 کلومیٹر کے فاصلے پر شمال جنوب کی جانب افغانستان بارڈر سے متصل علاقے ضلع پشین کے تحصیل برشور توبہ کاکڑی یونین کونسل ابراہیم خان، یونین خیو اور یونین کونسل انجنی میں خوراک کی قلت ہوگئی ہے۔ ان کے مطابق حالیہ طوفانی بارشوں نے بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع پشین کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ ہمارے علاقے میں اس وقت خوراک کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بچوں کے لیے خشک دودھ ختم ہوگیا ہے۔ خواتین بچے اور بوڑھے کھلے آسمان تلے بھوکے بیٹھے ہیں۔ نہ کوئی حکومتی امداد اب تک پہنچی ہے نہ کوئی غیر سرکاری تنظیموں نے اس علاقے کا دورہ کیا ہے۔ علاقہ مکین حبیب خان کا کہنا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 7

سیلابی ریلوں کی تباہ کاریاں جاری، مزید 27 جان بحق

دور دراز مقامات تک رسائی ناممکن ہو گئی

چوبیس گھنٹے میں سندھ میں 15، پنجاب ایک، کے پی کے 4 اور بلوچستان میں دو افراد ہلاک ہوئے

اسلام آباد، کوئٹہ، پشاور (ایجنسیاں) بے رحم ریلوں کی تباہ کاریاں جاری، سیلاب سب کچھ بہا لے گیا، ملک بھر میں مزید 27 افراد جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 1191 تک پہنچ گئی ہے۔ سیلاب کے باعث 11 لاکھ 6 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا ہے جبکہ 7 لاکھ 31 ہزار مویشی ہلاک ہو چکے ہیں، متاثرہ علاقوں میں سڑکیں کھنڈر کا منظر پیش کر رہی ہیں، ہر طرف بربادی کے مناظر نظر آ رہے ہیں جبکہ زمینی رابطے ختم، دور دراز مقامات تک رسائی ناممکن بن چکی ہے۔ ادھر بد ترین سیلاب نے سندھ میں بھی شدید تباہی مچا دی ہے، پورا صوبہ اجڑ گیا، ہلاکتوں کی تعداد 422 تک پہنچ گئی، 160 بچے بھی شامل ہیں جبکہ گھر، دکانیں اور کارخانے ریلوں کی نذر ہو چکے ہیں، مواصلاتی نظام ناکارہ، ٹرین سروس معطل، اشیا کی ترسیل میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، بروقت اشیا کی سپلائی نہ ہونے کے باعث غذائی بحران کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران پنجاب میں ایک، خیبر پختونخوا میں 4 اور سندھ میں 15 افراد چل بسے، بلوچستان میں دو، اب تک سندھ میں سب سے زیادہ 422 اموات ریکارڈ ہوئی ہیں۔ سیلاب کے باعث بلوچستان میں 253، خیبر پختونخوا میں 264 اور پنجاب میں 188 افراد زندگی کی بازی ہار گئے، سیلابی ریلوں اور بارشوں کے باعث حادثات میں جاں بحق ہونے والوں میں 522 مرد، 246 خواتین اور 399 بچے شامل ہیں۔ این ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 87 افراد حالیہ بارشوں اور سیلاب سے زخمی ہوئے ہیں جبکہ ملک بھر میں اب تک زخمی ہونے والے افراد کی کل تعداد 3 ہزار 641 ریکارڈ کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بارشوں سے سب سے زیادہ پنجاب میں 2023 افراد زخمی ہوئے، سندھ میں زخمی افراد کی تعداد 1101 تک جا پہنچی ہے، بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے زخمی افراد کی تعداد 164 ہے، خیبر پختونخوا میں 327 جبکہ آزاد کشمیر میں 21 زخمی ہوئے ہیں۔ ملک بھر کے 180 اضلاع بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہیں جبکہ بارشوں اور سیلاب کے باعث ملک بھر میں 3 لاکھ 72 ہزار 8 سو 23 گھر تباہ ہوئے ہیں، بارشوں اور سیلاب سے جزوی طور پر 7 لاکھ 33 ہزار 536 گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 243 پلوں اور 173 دکانوں کو حالیہ بارشوں سے نقصان پہنچا، کل 5063 کلو میٹر سڑک بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئیں، 7 لاکھ 31 ہزار سے زائد مویشیوں کا نقصان ہوا ہے۔

کوئٹہ کو آج شام تک گیس اور بجلی کی فراہمی بحال ہونے کی امید

پی پی ناڑی میں گیس پائپ لائن اور پیر غائب میں بجلی کے ٹاورز کی مرمت کا کام حتمی مراحل میں داخل

12 انچ قطر سے گیس کی سپلائی جزوی بحال ہوگی، ایس ایس جی سی، صوبے کے عوام کو ریلیف ملے گا، کیسکو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بولان میں متاثرہ گیس پائپ لائن اور بجلی کے ٹاورز کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے، امید ہے کہ آج کوئٹہ کو گیس اور بجلی کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے پی پی ناڑی بولان کے مقام پر متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے کوئٹہ میں آج جزوی طور پر گیس کی بحالی کا امکان ہے تفصیلات کے مطابق بارشوں و سیلابی ریلے سے متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ 12 انچ قطر سے آج کوئٹہ کو جزوی طور پر گیس کی سپلائی کر دی جائے گی جبکہ 24 انچ قطر کی پائپ لائن کا کام منگل تک مکمل ہوگا جس کے بعد کوئٹہ، مستونگ، قلات، پشین، زیارت سمیت دیگر علاقوں کو مکمل گیس کی سپلائی بحال ہو جائے گی ذرائع نے بتایا کہ لائن واکرز کی جانب سے کوئٹہ سے بولان اور سبی سے شکار پور تک پائپ لائنوں کا سروے مکمل کرا لیا گیا ہے اور رپورٹ سے ٹرانسمیشن دکام کو آگاہ کر دیا ہے۔ دریں اثناء کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر عبدالکریم جمالی نے کہا ہے کہ آج جمعہ کی شام تک 132KV ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، 132KV ڈبل سرکٹ سبی تو کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کی بحالی کے بعد صوبے کے تمام متاثرہ اضلاع کے صارفین کو ممکنہ حد تک ریلیف ملے گا۔ بجلی بحالی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ جلد از جلد صوبے کے تمام متاثرہ صارفین کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مچھ، کولپور اور گندا واہ میں بجلی بحالی کے کام کا جائزہ لینے کے دوران افسران اور ملازمین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان اور وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) کی خصوصی ہدایات پر کیسکو اسٹاف بجلی بحالی کے لئے تمام متاثرہ علاقوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو کی کوشش ہے کہ وہ کم سے کم وقت میں بجلی بحالی کو ممکن بنائے اور اس سلسلے میں بولان کے علاقے پیر غائب کے قریب متاثرہ 132KV ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور آج جمعہ کی شام تک 132KV ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انجینئر عبدالکریم جمالی نے کہا کہ 132KV ڈبل سرکٹ سبی تو کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کی بحالی کے بعد صوبے کے تمام متاثرہ اضلاع کے صارفین کو ممکنہ حد تک ریلیف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو کا شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) اور گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) کی ٹیمیں متاثرہ ٹرانسمیشن لائن سے بجلی بحالی کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم، وفاقی وزیر توانائی اور وفاقی سیکرٹری کی خصوصی ہدایات اور کیسکو کی انتھک محنت سے گندا واہ کو متبادل ذرائع سے یعنی جھل مگسی گرڈ اسٹیشن سے 11Kv لائن سے بجلی کی فراہمی بحال کر دی گئی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے کہا کہ بجلی بحالی کے عمل میں پاک آرمی اور صوبائی حکومت کیسکو کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہ کر ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے جس سے کیسکو کو متاثرہ علاقوں کی بجلی بحال کرنے میں کافی مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کوئٹہ شہر کو متبادل ذرائع سے بجلی فراہم کی جا رہی ہے اور موجودہ برقی قلت کے باعث کوئٹہ شہر کے تمام فیڈروں کو صرف ضرورت کے تحت باری باری بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 220kv دادو۔ خضدار، 220KV سبی تو کوئٹہ اور 132KV سبی تو کوئٹہ سرکٹ بند ہونے سے کیسکو کو برقی قلت کا سامنا ہے البتہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کوئٹہ شہر میں اضافی لوڈ شیڈنگ کی جا رہی ہے۔ انجینئر عبدالکریم جمالی نے کہا کہ اس وقت خضدار، وڈھ، بلوچستان قلات، تال، زہری، سوراب، بیسیمہ، گدر، مچھ، کنڈ کوچ اور مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران اور دالبندین کے علاقوں کو ابھی تک بجلی کی فراہمی متاثر ہے جبکہ لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، قلعہ عبداللہ، زیارت، خانوزئی، چمن کے صرف نجی فیڈروں کو ضرورت کے مطابق یومیہ دو گھنٹے تک بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی ڈی سی کے 220Kv دادو۔ خضدار اور 220Kv سبی تو کوئٹہ ٹرانسمیشن لائنوں کی بحالی کا کام وفاقی سیکرٹری توانائی (پاور ڈویژن) کی زیر نگرانی جاری ہے اور این ٹی ڈی سی کے 220Kv کی دونوں ٹرانسمیشن لائنز کی بجلی کیسکو سسٹم میں آنے کے بعد ہی صوبے میں بجلی کی صورتحال معمول پر آ جائے گی تاہم اس وقت کیسکو بجلی بحالی کیلئے دن رات کوشاں ہے اور امید ہے کہ جلد از جلد مرمت و بحالی کا کام مکمل ہو جائے گا اور ہمارے صارفین کو ریلیف ملے گا۔ دورہ کے موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر سبی سرکل محمد ہاشم خان جوگیزئی، پراجیکٹ ڈائریکٹر (کنسٹرکشن) انجینئر کلیم اللہ جوگیزئی، ایکسین کنسٹرکشن ڈویژن انجینئر طارق حسین تبریزی، ایس ڈی او کیسکو اسٹیشن مچھ سب ڈویژن محمد نواز کھوسہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مزید برآں انہوں نے جھل مگسی اور گنداواہ میں بجلی بحالی کیلئے کیسکو کے آپریشن، کنسٹرکشن اور جی ایس او اسٹاف کی کوششوں اور کارکردگی کو سراہا۔

فورٹ منرو پھر بند، ہزاروں گاڑیاں پھنس گئیں، پھل اور سبزیاں سڑنے لگیں

ٹریفک قوانین کا خیال نہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کیجائے، ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی شاہراہ فورٹ منرو کے مقام پر ایک بار پھر بند، ہزاروں گاڑیاں، ٹرک پھنس گئے، ہزاروں ڈرائیورز، مسافروں بالخصوص خواتین اور بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں، ٹرکوں میں لوڈ پھل اور سبزیاں خراب ہونے لگیں، پنجاب اور بلوچستان کی حکومتیں شاہراہ کھلوانے میں ناکام عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی شاہراہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان فورٹ منرو راستہ ایک بار پھر بند، پھل اور سبزیاں گاڑیوں میں سڑ گئیں۔ زمینداروں کا لاکھوں کا نقصان ہو گیا۔ عوام پریشان، شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ زمینداروں کا کہنا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے ہمارا پہلے ہی بہت نقصان ہوا ہے۔ جو بچے کچے پھل اور سبزیاں تھیں وہ فورٹ منرو کے راستے کی وجہ سے گاڑیوں میں سڑ گئے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ راستہ کھولنے کے لیے جلد اقدامات کرے۔ جبکہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

مختلف علاقوں میں کشتیوں اور ہیلی کاپٹرز کے ذریعے ریسکیو کا عمل جاری

353 افراد ریلیف کیمپس میں منتقل، آرمی اور ایف سی کی جانب سے کھانا اور راشن فراہم کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کے ہمراہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے، پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کے جوان بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول کوہ جعفر آباد، نصیر آباد، سبی، جھل مگسی، خضدار، آواران، نوشکی، قلعہ عبداللہ، چاغی، مستونگ، ڈیرہ بگٹی، موسیٰ خیل، بولان اور صحبت پور میں امدادی کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان آرمی کے جوان کشتیوں اور ہیلی کاپٹرز کے ذریعے سیلاب زدہ علاقوں میں پھنسے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف سیلاب زدہ علاقوں جن میں شوری، ربی اور بیلا روڈ، بھاگ، پیر چتھل، بچھی سے 353 افراد کو ریسکیو کر کے ریلیف کیمپس میں منتقل کیا گیا ہے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے مختلف علاقوں میں سیلاب متاثرین کے لیے 28 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب زدہ علاقوں 7080 افراد کو پکا ہوا کھانا، 2368 افراد کو راشن کے پیکٹس جن میں آٹا، دالیں، چاول، چینی اور کوکنگ آئل شامل ہے مستحق لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے ہے جہاں مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 5، 142 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سول انتظامیہ کی معاونت کر رہی ہے جھٹ پٹ سے ڈیرہ مراد جمالی اور لنڈا پل شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر شاہراہوں اور پلوں پر بھی کام تیزی سے جاری ہیں۔ پاک افواج، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان سے ریل کا سفر 15 ستمبر کو بحال، آج کوئٹہ سبی شٹل ٹرین کا آغاز ہوگا

9 روز سے سبی میں پھنسے مسافروں کو سہولیات فراہمی کیلئے شٹل ٹرین سبی سے صبح 10 بجے اور مچھ سے سبی کیلئے 3 بجے روانہ ہوگی

مسافر ٹرین 15 ستمبر سے مچھ سے مسافروں کو لے کر اگلے شہروں تک پہنچائے گی، ریلوے کو دس ارب روپے کا نقصان ہوا، سی او

سندھ میں مسافر ٹرینیں چلانا ممکن نہیں، روہڑی، ٹنڈو آدم میں کئی مقامات پر پانی جمع، ٹرینوں کی بحالی میں چار دن لگ سکتے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، آئی این پی) محکمہ ریلوے کی جانب سے سیلاب سے متاثر ہونے والے انفراسٹرکچر کے بعد لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سبی سے مچھ کے لئے شٹل ٹرین سروس آج سے شروع کی جائے گی ڈی ایس ریلوے کوئٹہ بلوچستان نثار...... بقیہ نمبر 20 صفحہ 9 پر

احمد خان کی جانب سے وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کی خصوصی ہدایت پر سیلاب کے باعث بلوچستان کا زمینی رابطہ منقطع ہونے کے باعث لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئٹہ سبی شاہراہ بند ہونے کے باعث سینکڑوں مسافر سبی میں

پھنسے ہوئے ہیں مسافروں کی سہولت اور عوام کے مطالبے پر شٹل ٹرین سروس کا آغاز آج صبح کیا جائے گا 9 روز سے سبی میں پھنسے ہوئے مسافروں کو سفر کی سہولیات میسر آئیں گی شٹل ٹرین سروس سبی سے صبح 10 بجے مچھ کے لئے روانہ ہوگی جب کہ مچھ سے سبی کے لئے دوپہر تین بجے روانہ ہوگی انہوں نے بتایا کہ محکمہ ریلوے کے سی او نواب شاہ ریلوے ٹریک کا معائنہ کرتے ہوئے سبی پہنچ گئے اور سبی سے مچھ آنے والی شٹل ٹرین سروس میں مچھ آئیں گے اور اس کے بعد ریلوے کے متاثر ہونے والے پل کا معائنہ کریں گے۔ دوسری جانب۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلوے انجینئر فرخ تیمور گلزئی نے کہا ہے کہ مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ملک بھر میں پاکستان ریلوے کو شدید نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے ملک بھر میں ریل سروس معطل ہوئی مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے جب تک مکمل طور پر ٹریک کی مرمت نہیں ہوئی ریلوے سروس کو بحال نہیں کیا جا سکتا کوئٹہ سے اندرون ملک کے لئے ریلوے سروس 15 ستمبر سے مچھ سے چلائی جائے گی جبکہ سبی مچھ ریلوے شٹل ٹرین (آج) سے اپنی سروس شروع کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریلوے اسٹیشن سبی میں قومی خبر رساں ادارے آئی این پی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈویژنل سپرینٹنڈنٹ پاکستان ریلوے کوئٹہ ڈویژن نثار احمد خان، ڈویژنل سپرینٹنڈنٹ پاکستان ریلوے سکھر ڈویژن اطہر ریاض، ڈپٹی ڈی ایس پاکستان ریلوے سکھر ڈویژن رشید امتیاز صدیقی، ڈپٹی چیف انجینئر کاظم ظہور، ڈپٹی چیف انجینئر راجہ افتخار، ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر فیصل منظور ایس پی ریلوے سکھر ڈویژن سید ذوالفقار شاہ، اسٹیشن ماسٹر سبی محمد اظہار، ٹریک انسپکٹر پاکستان ریلوے سبی نفیس احمد، ایس ایچ او ریلوے تھانہ سبی شکیل حسین سبی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق، آل پاکستان جرنلسٹس کونسل کے مرکزی جنرل سیکرٹری سید طاہر علی کے علاوہ ریلوے پولیس کی بھاری نفری بھی موجود تھے قبل ازیں چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلوے ہیڈ کوارٹر نے نواب شاہ سکھر روہڑی، جیکب آباد، ڈیرہ الہ یار ڈیرہ مراد جمالی، بختیار آباد نوتال سبی اب گم مچھ سمیت مختلف ریلوے اسٹیشنوں ریلوے ٹریکس ریلوے پل کا تفصیلی معائنہ و جائزہ لیا اس موقع پر ڈی ایس

ریلوے کوئٹہ و سکھر ڈویژن نے اپنے اپنے علاقوں میں ریلوے کے ٹریک ریلوے یارڈز ریلوے اسٹیشن کو ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیلی آگہی بھی فراہم کی چیف ایگزیکٹو آفیسر پاکستان ریلوے انجینئر فرخ تیمور گلزئی نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت پورے ملک میں قدرتی آفت نے بارش اور سیلاب کی صورت حال میں جو تباہی مچائی ہے وہ بتا نہیں سکتے قدرتی آفات میں انسانی جانوں کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کے مال مویشی گھر بار سب کچھ تباہ و برباد ہوا ہمیں قدرتی آفات کا مقابلہ صبر و ہمت سے کرنا ہوگا اور اس مشکل گھڑی میں ہمیں مل جل کر کام کرنا ہوں انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی صورت حال کی وجہ سے پاکستان ریلوے کو 10 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچ چکا ہے تاہم ہماری سروے ٹیمیں نقصانات کی مکمل جامع رپورٹ جلد وفاقی وزیر ریلوے اور وفاقی حکومت کو پیش کرے گی انہوں نے بتایا کہ نواب شاہ سے مہراب پور روہڑی کے درمیاں چار مختلف مقامات پر ریلوے ٹریک کو سیلابی پانی سے شدید نقصان پہنچا جبکہ شکار پور سے لے کر نوتال ہرک آب گم تک ریلوے اسٹیشنوں کے درمیاں بھی مقامات پر ریلوے ٹریک کو بھی شدید نقصان پہنچا جس کی وجہ سے پورے ملک میں ریل سروس کو معطل کرنا پڑا جس کا مقصد مسافروں کی جان و مال کی حفاظت ممکن تھا ہماری ٹیمیں شروع دن سے ریلوے سروس بحال کرنے کے لئے سرگرم ہے اب بھاری مشینری سے بحال کو کام شروع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اب گم تک پہاڑ ریلوے لائن پر گر جبکہ ہرک کا پل بھی متاثر ہوا پہلے ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ جو حصہ متاثر ہوا اس کی مرمت کریں گے مگر اب این ایل سی کے انجینئرز کی مدد سے پل کی تعمیر کا کام جلد شروع کریں گے بلوچستان کی عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے (آج) سے سبی مچھ کے درمیاں شٹل ٹرین سروس شروع کی جائے گی جبکہ 15 ستمبر سے مچھ سے کراچی لاہور راولپنڈی کے لئے مسافر ٹرینیں بحال کریں گے انہوں نے بتایا کہ کراچی سے مال بردار گاڑیاں شروع کر دی گئی ہے تاہم جب تک ریلوے ٹریک مکمل طور پر درست حالت میں نہیں آ جائے گا مسافر ٹرین سروس بحال نہیں کریں گے جبکہ ملتان لاہور فیصل آباد لاہور اور راولپنڈی کے لئے ٹرین سروس بحال ہے ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ پاکستان ریلوے ریل پر سفر کرنے والے مسافروں کو مکمل ریلیف دے رہا ہے ہم نے کبھی کرایے میں اضافہ نہیں کیا ریلوے کا نظام اپنی بہترین سروس کی وجہ سے با اعتماد ادارہ ہے ہماری کوشش ہے کہ ریل سروس کو مزید بہتر سے بہتر بنا کر مسافروں کو جدید سفری سہولیات فراہم کریں سکھر سے براستہ جیکب آباد سبی کوئٹہ کے لئے ڈبل ٹریک کے لئے ایم ایل ٹو اور ایم ایل تھری پر منصوبہ بندی کی گئی ہے جس پر جلد کام شروع ہوگا۔

آرمی اور ایف سی کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری، فری میڈیکل کیمپس کا قیام

پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے مختلف علاقوں میں سیلاب متاثرین کے لیے 28 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں

24 گھنٹوں کے دوران سیلاب زدہ علاقوں 7080 افراد کو پکا ہوا کھانا، 2368 افراد کو راشن کے پیکٹس مستحق لوگوں میں تقسیم کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ مصیبت زدہ ہم وطنوں کی بحالی تک ریسکیو آپریشن جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کے ہمراہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف عمل ہے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 10 پر

پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کے جوان بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول کوئٹہ، جعفر آباد، نصیر آباد، سبی، جھل مگسی، خضدار، آواران، ژوب، قلعہ عبداللہ، چاغی، مستونگ، وزیرہ کچھی، موسیٰ خیل، بولان اور صحبت پور میں امدادی کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان آرمی کے جوان کشتیوں اور ہیلی کاپٹر کے ذریعے سیلاب زدہ علاقوں میں پھنسے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف سیلاب زدہ علاقوں جیسے شوری، ربی اور بیدو نیل، بھاگ، بی چھتل، کچھی سے 353 افراد کو ریسکیو کر کے ریلیف کیمپوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے مختلف علاقوں میں سیلاب متاثرین کے لیے 28 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب زدہ علاقوں 7080 افراد کو پکا ہوا کھانا، 2368 افراد کو راشن کے پیکٹس جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی اور کوکنگ آئل شامل ہے مستحق لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ناقص خوراک کی فراہمی، کھانے پینے کے مزید 16 مراکز پر جرمانے

کلی شابو اور کلی پائند خان میں زائد المعیاد اشیا کی فروخت پر 5 جنرل اسٹورز کو جرمانہ

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص خوراک کی فراہمی اور قوانین کی خلاف ورزی پر مراکز کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران کھانے پینے کے مزید 16 مراکز پر جرمانے عائد کر دیے گئے۔ جبل نور (مغربی بائی...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 10 پر

پاس) میں بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیم کی حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی 2 نان شاپس، 2 ہوٹل اور 1 بیکری پر جرمانے عائد کیے۔ نان شاپس کے خلاف کم وزن پیڑے (آٹے) سے نان کی تیاری اور ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت پر ایکشن لیا گیا، ہوٹلوں میں صفائی و نکاسی آب کے انتظامات ناقص، کچن میں گندگی، فرش آلودہ اور ورکرز کی ذاتی صفائی غیر تسلی بخش پائی گئی، سویٹس اینڈ بیکرز سے چائنیز نمک اور غیر معیاری فوڈ کلرز برآمد ہوئے جبکہ عوام کو فروخت کی جانے والی اشیاء غیر صحت بخش حالات میں ذخیرہ کی گئی تھیں۔ کلی شابو اور کلی پائند خان میں زائد المعیاد اشیا کی فروخت اور ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 5 جنرل اسٹورز اور 1 نان شاپ کو جرمانہ کیا گیا۔ جنرل اسٹورز کے خلاف مختلف وجوہات زائد المعیاد مشروبات (کولڈ ڈرنکس، جوسز) کیچپ، مایونیز و مضر صحت نان فوڈ گریڈ کلرز برآمد ہونے اور غیر صحت بخش حالات میں اشیاء ذخیرہ کرنے پر ایکشن لیا گیا، نان شاپ میں صفائی کی صورتحال ابتر اور آٹے (پیڑے) کا وزن مقررہ حد سے کم پایا گیا۔ جنرل اسٹورز سے برآمد ہونے والی ایکسپائرڈ و ممنوعہ اشیاء ضبط کر لی گئیں جبکہ مراکز مالکان کو آئندہ اپنی دکانوں میں ایسی اشیاء نہ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح چلتن روڈ میں متفرق اشیاء خورد و نوش خصوصاً نان شاپ کی چیکنگ کرتے ہوئے ناقص صفائی اور کم وزن پیڑے سے نان تیار کرنے پر 2 نان شاپس، ایس او پیز کی خلاف ورزی و ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت پر 1 ہوٹل جبکہ زائد المعیاد خوردنی اشیاء اور ممنوعہ چائنیز نمک و گٹکا پان پراگ کی فروخت پر 1 جنرل اسٹور کے خلاف کارروائی کی گئی۔ مزید برآں نان شاپس اور ہوٹل مالکان کے پاس بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس بھی موجود نہیں تھے، بی ایف اے حکام نے جنرل اسٹور سے ملنے والے ایکسپائرڈ و پابندی عائد مضر صحت فوڈ آئٹمز قبضہ میں لے لیے، اس دوران معمولی نقائص پر متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 9

برطانیہ کا سیلاب زدگان کیلئے مزید ڈیڑھ کروڑ پاؤنڈ امداد کا اعلان

سیلاب میں گھرے کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بچانے کیلئے ہر ممکن امداد دیں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) برطانیہ نے پاکستان کے سیلاب......... بقیہ نمبر 33 صفحہ 9 پر

زدگان کی امداد کیلئے مزید ڈیڑھ کروڑ پاؤنڈ دینے کا اعلان کردیا، اسلام آباد میں برطانوی ہائی کمیشن نے کہا پاکستان کے سیلاب زدگان کیلئے برطانوی امداد میں اضافہ کردیا، سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے برطانیہ مزید ڈیڑھ کروڑ پاؤنڈ دیگا، برطانوی ہائی کمیشن کے مطابق پاکستان کے سیلاب زدگان کیلئے برطانوی امداد میں اضافے کا اعلان برطانوی وزیر خارجہ نے کیا، برطانوی ہائی کمیشن نے کہا برطانیہ مشکل گھڑی میں پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے، ایک تہائی پاکستان پانی میں ڈوبا ہوا ہے، سیلاب میں گھرے کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بچانے کیلئے ہر ممکن امداد دیں گے، ڈیڑھ کروڑ پاؤنڈ کا امدادی پیکیج بھی کوششوں کا حصہ ہے۔

سیلاب متاثرین کیلئے غیر معمولی آپریشن شروع کرینگے، فرانس

خصوصی پرواز امدادی سامان لیکر آج پہنچے گی، فرانسیسی ڈاکٹرز متاثرہ علاقے جائینگے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) یورپی ملک فرانس نے امداد کیلئے غیر معمولی آپریشن شروع کرنے کا اعلان کردیا، فرانسیسی سفارتخانے کی جانب سے جاری بیان کے......... بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

مطابق فرانس پاکستان میں سیلاب متاثرین کی امداد پر غیر معمولی آپریشن شروع کررہا ہے جس پر فرانسیسی وزات برائے یورپ اور خارجہ امور آپریشن پر عملدرآمد کرے گا، سفارتخانے نے اپنے بیان میں کہا آج خصوصی پرواز 83 انتہائی اعلیٰ صلاحیت والے موٹر پمپ، امدادی سامان لے کر پہنچے گی جبکہ خیمے امدادی و حفظان صحت کا سامان بھی 200 خاندانوں میں تقسیم کیا جائے گا، فرانسیسی سفارتخانے کے مطابق فرانسیسی ڈاکٹروں اور نرسوں کی ٹیم سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے گی جبکہ چند دن میں سمندری راستے سے 50 میٹر طویل پل بھی پاکستان پہنچ جائے گا جو تباہ شدہ علاقوں میں تیزی سے لگایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر بندرگاہ کی گہرائی کا منصوبہ صرف دو کمپنیاں شارٹ لسٹ

رواں مالی سال کے بجٹ میں گوادر بندرگاہ کی ڈریجنگ کیلئے ایک ارب روپے مختص، کنٹریکٹروں کی پری کوالیفکیشن مکمل

مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے گوادر بندرگاہ آپریشنل گہرائی 14.5 میٹر کھو چکی ہے، رپورٹ

گوادر (آئی این پی) گوادر بندرگاہ کی اصل آپریشنل گہرائی کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش میں شارٹ لسٹ کمپنیوں کو ٹھیکے دینے کا اگلا مرحلہ شروع ہوگیا۔ گوادر بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

پرو کے مطابق اگلے مرحلے کے عمل کو دیکھتے ہوئے تکنیکی تشخیص کے لیے بولیاں بین الاقوامی تجربے اور شارٹ لسٹ کی گئی کمپنیوں کی مالی قدر کی بنیاد پر لاگو ہوں گی۔ درخواست گزار فرموں کی مالی تشخیص پہلے ہی ہو چکی ہے۔ صرف دو کمپنیوں نے کوالیفائی کیا ہے، ایک پاکستانی اور دوسری ہانگ کانگ کی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق ملٹی ملین ڈالر کے منصوبے کا گوادر کی بندرگاہ کے آپریشنز پر خاصا اثر ہے۔ یہ موجودہ 602 میٹر سے 1500 میٹر تک اضافی برتھوں کی تعمیر کی راہ ہموار کرے گا۔ مزید برآں، ہاربر ڈریجنگ چینل کی 16 میٹر گہرائی کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گی، جہاں کسی بھی قسم کے جہاز داخل ہو سکتے ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر (میکینکس آف ڈریجنگ) ندیم نے گوادر پرو کو بتایا کہ بولی کے عمل کا مقصد ڈی سلٹنگ آپریشن شروع کرنا ہے

Appointment of junior officer as DGPR to be challenged in court

Staff Report

QUETTA: The Department of Information is an important and key institution of the Government of Balochistan which is active in timely informing the people through print, electronic and social media about government initiatives, relief and rehabilitation activities in the current stormy rains and flood situation. But every six months, the change of the head of this key institution i.e the Director General would not only affect the effective promotion of government initiatives but also affect the overall performance of the institution. Directorate of Public Relations Balochistan Officers Panel said in its statement here on Thursday. The possibility of appointing a junior officer to the position of Director General in Public Relations Directorate may create a wave of uneasiness throughout the office. Due to which the government performance and publicity of the department employees in the province regarding the emergency situation of the province can be seriously affected.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 SEP 2022 Page No. 11

بلوچستان بہت بڑے بحران سے گزر رہا ہے، نوابزادہ لشکری رئیسانی

بلوچستان پیس فورم نے متاثرہ علاقوں میں ریلیف سرگرمیوں کا آغاز کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں بلوچستان پیس فورم نے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف سرگرمیوں کا آغاز کر دیا، بھاگ ناڑی کے متاثرین کیلئے ادویات روانہ کر دی گئیں، گزشتہ روز نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کی قیادت میں رضا کاروں نے بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ کوئٹہ کے نواں کلی، چند اوڈک، کلی ناصران اور سریاب کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان ایک بہت بڑے بحران سے گزر رہا ہے لاکھوں لوگ بے گھر، ہزاروں لوگ ایک وقت کی روٹی سے محروم ہیں ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مخیر حضرات ان تک امدادی سامان پہنچائیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے بیرون ملک آباد لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں متاثرہ لوگوں تک امداد پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ مشکلات کے شکار لوگوں کو اس پریشانی سے نجات دلائی جائے اور یہ لوگ دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو اس وقت امداد کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کیلئے ادویات و امدادی سامان ارسال کرنے والے تمام مخیر حضرات اور شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ دور دراز سے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخیر حضرات اور رضا کار جو اس پریشانی میں اپنے لوگوں کے غم میں شریک ہو رہے ہیں یہ حوصلہ افزا امر ہے اگر ہم متحد و منظم ہو کر ایک دوسرے کیساتھ تعاون کریں گے تو یقیناً ہم اس بہت بڑے بحران سے نکل کر ایک نئے دور کا آغاز کر سکیں گے۔ دریں اثناء بلوچستان پیس فورم کے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان پیس فورم نے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف سرگرمیوں کا آغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں جھل مگسی، وبائی امراض سے متاثرہ علاقے بھاگ ناڑی کے متاثرین کیلئے ادویات روانہ کر دی گئیں جبکہ دیگر اضلاع کے متاثرین کیلئے بھی ایک دو روز میں ادویات روانہ کر دی جائیں گی اس سلسلے میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں رضا کاروں کی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی امدادی سرگرمیوں کی خود نگرانی کرتے ہوئے ڈونرز اور متاثرہ علاقوں کے لوگوں سے رابطے میں ہیں۔

ریکوڈک پر بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے، آغا حسن

25 فیصد شیئرز پر تحفظات ہیں، ایسٹ انڈیا کمپنی جیسا رویہ اختیار کیا گیا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز ریکوڈک سے متعلق وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی و دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی، بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل کی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی و مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ نے اجلاس میں شرکت کی اور پارٹی کے موقف سے آگاہ کیا، وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ ریکوڈک انتہائی اہمیت کا حامل میگا پراجیکٹ ہے اور بی این پی سمجھتی ہے اس پر بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے اور معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے اور ان کا موقف سنا جائے، وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے اجلاس میں پارٹی موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کے حکمرانوں، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے طرز پر بلوچستان کے قدرتی وسائل بشمول قدرتی گیس منرلز پر استحصالی روش اختیار کی ہوئی تھی، صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، اعلیٰ ہسپتالوں، روزگار کے مواقع اور ترقیاتی منصوبے عمل میں نہیں لائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ ہو کہ ایک بار پھر وہی پرانا رویہ اختیار کیا جا رہا ہو۔ آغا حسن بلوچ نے واضح کیا کہ صوبے کو 25 فیصد شیئرز دیئے جانے پر ہمارے تحفظات ہیں بلوچستان کا شیئر 45 فیصد تک کیا جائے مزید برآں بلوچستان میں فوری طور پر ریفائنری کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ کون کون سے منرلز و قدرتی وسائل زیر استعمال لائے جا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ چاغی سمیت پورے بلوچستان میں اسکولز، کالجز، جامعات بنائے جائیں، بلوچستان کے بچوں کو اسکالرشپس دی جائیں اور جدید تعلیمی اداروں میں تعلیمی عمل یقینی بنائی جائے اور ایسی حکمت عملی اپنائی جائے کہ ماضی کی طرح بلوچستان کیساتھ ایسٹ انڈیا کمپنی والی روش کا خاتمہ ہو سکے، اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس مخلوط حکومت اور میری ذاتی کوشش ہوگی کہ بلوچستان کے مفادات کو اولین ترجیح دی جائے، بلوچستان کے شیئرز میں اضافہ کیا جائے اور بلوچستان کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جائے۔

ہرنائی دھرنا کمیٹی کے مطالبات تسلیم کر کے عوام کی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے، اے این پی

خوست واقعہ کے خلاف آج قلعہ سیف اللہ، کل لورالائی اور 4 ستمبر کو ژوب میں احتجاج کیا جائیگا، مابت کاکا

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ گزشتہ سترہ دنوں سے انتہائی نامساعد حالات و موسلادھار بارشوں سیلابی صورتحال میں ہرنائی خوست شاہرگ کے عوام عوامی نیشنل پارٹی کے سرگرم کارکن شہید خالق داد بابر کی شہادت اور سانحہ خوست کے خلاف سراپا احتجاج ہیں خوست دھرنا کمیٹی کی جانب سے مطالبات کو منظور کر کے وہاں کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے سانحہ خوست کے خلاف آل پارٹیز کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی مظاہروں کے سلسلے میں آج ضلع قلعہ سیف اللہ میں احتجاجی مظاہرہ جبکہ 3 ستمبر کو لورالائی 4 ستمبر کو ژوب میں احتجاج ریکارڈ کیا جائیگا کارکن اور ذمہ داران بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے باچاخان مرکز سے جاری بیان میں کہا ہے کہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ گزشتہ 17 دنوں سے خوست ہرنائی میں وہاں کے عوام اپنے بنیادی انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف اور جان و مال کے تحفظ کی خاطر سراپا احتجاج ہیں حکمران، اشرافیہ اور میڈیا کے نظروں سے یہ سب کچھ اوجھل ہے ایک طرف ملک بھر میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں تو دوسری جانب نہ صرف ہرنائی کوئٹہ میں بلکہ صوبہ پشتونخوا میں بھی بڑے پیمانے پر وہاں کے عوام انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف دھرنے دیئے بیٹھے ہیں جو کسی صورت ملک اور جمہوریت کیلئے نیک شگون نہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہرنائی دھرنا کمیٹی کی جانب سے پیش کئے گئے مطالبات کو منظور کر کے وہاں کے عوام میں پھیلی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے انہوں نے کارکنوں اور ذمہ داران کو تاکید کی کہ وہ آج قلعہ سیف اللہ جبکہ 3 ستمبر کو لورالائی 4 ستمبر کو ژوب میں آل پارٹیز کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی مظاہروں میں بھرپور شرکت کر کے خوست ہرنائی شاہرگ کے احتجاج پر بیٹھے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں۔

لسبیلہ کی تقسیم زیادتی، نوٹیفکیشن جلد واپس لیا جائے، جام کمال

ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، اقدام کا مقصد ذاتی اور سیاسی مفادات کو تحفظ فراہم کرنا ہے، ویڈیو پیغام

بیلہ (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ بدترین سیلابی صورتحال، بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر پٹیشن اور الیکشن کمیشن کے بلدیاتی شیڈول کی بدستور موجودگی کے باوجود ضلع لسبیلہ کی تقسیم کا نوٹیفکیشن جاری کرنا سراسر زیادتی ہے۔ ہم اس حوالے سے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے اور کسی صورت بھی منظور نہیں ہونے دیں گے۔ ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذاتی، سیاسی اور انفرادی مفادات کو تحفظ دینے کے لیے زبردستی ضلع بنایا جا رہا ہے اور اس کا تعلق اس چیز سے ہرگز نہیں کہ نئے ضلع کی ضرورت سے یہاں ترقی ہوگی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ نئے ضلع کا مقصد باقی چند مہینوں میں نئے ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسروں سے من مانے فیصلے کروائے جائیں، ریلیوں کی الاٹمنٹ ہو اور ٹھیکوں جیسے باقی کام آسانی سے پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں جو انتہائی غیر مناسب اور عوام کے مفادات کا سودا کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی ترقی کے یہ دعویدار سخت ترین سیلابی صورتحال میں ایک دن کے لیے بھی علاقوں میں تشریف نہیں لائے۔ جام کمال نے کہا کہ ہم پہلے بھی ضلع بنانے کے خلاف بھرپور احتجاج کر چکے اور اس احتجاج کو یقین دہانیوں پر ہی ختم کیا گیا لیکن ان حالات میں ہمیں پھر سے سڑکوں پر آنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب حکومت اور عدالت نہ سنے تو لوگوں کے پاس اور کیا راستہ رہ جاتا ہے۔ انہوں نے قائم مقام گورنر جان محمد جمالی اور وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ وہ معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے نوٹیفکیشن فوری واپس لیں۔

نااہل حکمرانوں نے بلوچستان کو مسائل کا گڑھ بنا دیا' جمعیت

عہدیدار، کارکن اور انصار اسلام کے رضا کار متاثرین کی مدد کر رہے ہیں' بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ نااہل حکمرانوں کی وجہ سے بلوچستان مسائل کا گڑھ بن چکا ہے صوبائی حکومت بلوچستان میں قومی شاہراہوں کو بحال اور عوام کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے کارکن متاثرہ علاقوں میں اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین کی مدد کر رہے ہیں راشن اور دیگر اشیاء متاثرین تک پہنچا رہے ہیں جس پر جمعیت کے کارکنوں، عہدیداروں اور انصار اسلام کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑا بیان میں کہا گیا کہ نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ سمیت دیگر علاقوں میں سیلاب کی تباہ کاریوں نے تباہی مچا دی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں کھڑی فصلات اور باغات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں وفاقی حکومت بلوچستان کے متاثرین کے ساتھ ہر ممکن تعاون کر رہی ہے صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ بھی اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 13

چاروں سرکٹ بینچز میں ریگولر عدالتی کام شروع کیا جائے، پاکستان بار کونسل

وکلاء تنظیمیں سرکٹ بینچز کی فعالیت کیلئے روز اول سے جدوجہد کررہی ہیں، منیر ایڈووکیٹ

کوئٹہ (پ ر) پاکستان بار کونسل کے رکن منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ نے سبی ہائی کورٹ سرکٹ بینچ کی ریگولر بنیادوں پر فعالیت کیلئے سبی ریجن کے وکلاء برادری کی ہڑتال کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبی، ڈیرہ مراد جمالی، نصیرآباد و دیگر اضلاع کے وکلاء کی جدوجہد رنگ ضرور لائے گی۔ تربت، خضدار، لورالائی اور سبی بینچز کو ریگولر بنیادوں پر فعال کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے چاروں سرکٹ بینچز میں ریگولر بنیادوں پر عدالتی کام جلد شروع کیا جائے تاکہ غریب عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف میسر ہو۔ ایک بیان میں انہوں نے سبی میں ہائی کورٹ کے سرکٹ بینچ کے ریگولر بنیادوں پر کام کرنے کیلئے سبی ڈویژن کے وکلاء کی ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بار کونسل سمیت تمام وکلاء تنظیمیں صوبے کے چاروں سرکٹ بینچز کی ریگولر بنیادوں پر فعالیت کیلئے روز اول سے جدوجہد کررہی ہیں اور یہ اس وقت جاری رہے گی جب تک سبی، تربت، لورالائی اور خضدار سرکٹ بینچز ریگولر بنیادوں پر فعال نہیں ہوجاتی ہیں، انہوں نے کہا کہ سندھ میں سکھر، لاڑکانہ، حیدرآباد، پنجاب میں ملتان، بہاولپور، پنڈی جبکہ خیبرپختونخوا میں بنوں، ایبٹ آباد، مینگورہ اور ڈیرہ اسمٰعیل خان بینچز مستقل بنیادوں پر کام کررہے ہیں لیکن ہمارے صوبہ کے عوام اور وکلاء اس سے محروم ہیں، انہوں نے کہا کہ سرکٹ بینچز کے ریگولر ہونے کا فائدہ یہ ہوگا کہ سائلین کی مشکلات میں کمی آئے گی اور وکلاء کو وسیع تجربہ حاصل ہوگا اور وکلاء اسی بنیاد پر سپریم کورٹ کے اللاونس سمیت دیگر لاء افسران کیلئے تجربہ حاصل کرسکیں گے۔

نوحصار میں مختلف محکموں کے نام پر الاٹمنٹ خلاف قانون ہے، صوبائی قومی جرگہ

غیر قانونی اقدامات سے حقیقی وارثان کی بجائے مافیا کو تحفظ ہے، اجلاس میں شرکاء کا اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی قومی جرگہ کا اجلاس یوسف خان کاکڑ کی صدارت میں ہوا اجلاس میں اس امر پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے لارجر بینچ کے فیصلے کی روشنی میں جو تاحال بحال ہے پورے صوبے میں بندوبستی زمینوں سے متصل غیر بندوبستی زمینوں پر قبائل کے حق ملکیت کو تسلیم کرنے اور جلد از جلد بندوبست کے عمل کے ذریعے بندوبست کرنا چاہیے احکامات کے باوجود قبائل و زمیندار اعصاب شکن حالات سے دوچار ہیں کیونکہ جہاں بندوبست ہوا ہے وہاں بھی غیر قانونی اقدامات کی وجہ سے حقیقی وارثان کی بجائے مافیاز کو تحفظ ہے کئی موضوعات میں تاحال قانونی و دستاویزی کام مکمل ہونے کے باوجود 116 کے تحت سیٹلمنٹ کے آرڈرز جاری کرنے میں شعوری تاخیر کی جارہی ہے صوبائی حکومت کی جانب سے نوحصار میں مختلف محکموں کے نام پر الاٹمنٹ کا عمل نا صرف قابل مذمت ہے بلکہ قابل گرفت اور قانون شکنی کی زندہ مثال ہے اسٹام پیپر پر کی گئی خرید و فروخت پر قبائل کے تحفظات کو دور کرنے کی بجائے انتظامیہ قبضہ مافیا کے خلاف قانونی اقدام اٹھانے سے تاحال قاصر ہے جس سے چہ میگوئیاں پیدا ہونا یقینی امر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مندرجہ بالا مشکلات و پریشانیوں سے نجات پانے کے لئے جاری جدوجہد کو مزید متحرک و فعال بنانا ہوگا اور عنقریب پریس کانفرنس کے ذریعے تمام حقائق قوم اور حکومت کے سامنے اور دوسرے مرحلے میں احتجاجی مظاہرے ہونگے یوسف کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ قومی جرگہ کے ساتھ ہونے والے وعدے کی پاس رکھتے ہوئے سپریم کورٹ میں حکومت کی جانب سے دائر کیس سے دستبردار ہوکر پورے صوبے کے عوام کا حق نمائندگی کا فریضہ ادا کرے بصورت دیگر حکومت وزیر اعلیٰ اور عوامی نمائندگان کو صوبے کے عوام معاف نہیں کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

55 ہزار سے زائد بلوچ لاپتہ، 20 ہزار سے زائد کو قتل کر دیا گیا، ایچ آر سی پی

جبری طور پر لاپتہ کیے گئے لوگوں کا قتل عام بند کیا جائے، لاپتہ اور مقتول بلوچوں میں نوجوان، مردوں کیساتھ خواتین، بچے اور بوڑھے بھی شامل ہیں

تمام لاپتہ افراد کو بازیاب اور رہا کیا جائے، محمد کریم نچکی، خان محمد جان، حسام بلوچ، علی چراغ، منیر و سلطانہ، غنی پرواز و دیگر کا ڈسکشن پروگرام میں اظہار خیال

تربت (نمائندہ انتخاب) لاپتہ افراد سے اظہار یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر ایچ آر سی پی ریجنل آفس تربت مکران کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد، 30 اگست 2022ء کو لاپتہ افراد سے اظہار یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر ایچ آر سی پی ریجنل آفس تربت مکران کے زیر اہتمام تربت میں ایک پروگرام منعقد ہوا جس کے دو حصے تھے، جن میں سے پہلے حصے میں دفتر کے اندر ایک ڈسکشن پروگرام ہوا جس میں کئی شرکاء نے اظہار خیال کیا، جبکہ دوسرے حصے میں دفتر کے سامنے متعلقہ پلے کارڈز کے ساتھ مظاہرہ بھی کیا گیا، پروگرام کے آغاز میں غنی پرواز نے پروگرام کا

بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر

مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جب دنیا میں بعض آمرانہ اور برائے نام جمہوری ملکوں میں حقوق اور آزادیاں مانگنے پر لوگوں کو اغوا کر کے جبری طور پر لاپتہ کرنے اور ان میں سے بعض کو تشدد کا نشانہ بنا کر جان سے مار ڈالنے اور ان کی لاشیں مسخ کر کے ویرانوں میں پھینکنے کا ماورائے آئین و عدالت سلسلہ شروع کیا گیا اور احتجاجات کے باوجود یہ سلسلہ ختم نہیں کیا گیا تو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2010ء میں ایک قرارداد منظور کر کے یہ فیصلہ کرلیا کہ آئندہ ہر سال 30 اگست کو لاپتہ افراد سے اظہار یکجہتی کا عالمی دن منایا جائے گا جس کا بنیادی مقصد یہ ہوگا کہ عام لوگوں کو شعور و آگاہی فراہم کر کے یہ ترغیب دی جائے کہ وہ لاپتہ افراد کی بازیابی اور رہائی کے سلسلے میں دنیا بھر میں جدوجہد کریں اور ساتھ ہی ساتھ یہ سلسلہ ہمیشہ کے لئے ختم کروانے کی کوششیں بھی کریں، ڈسکشن پروگرام میں علی الترتیب محمد کریم نچکی، خان محمد جان، حسام بلوچ، علی چراغ، منیر و سلطانہ، منور علی رند، غنی پرواز اور بیتا امام نے اظہار خیال کیا۔ محمد کریم نچکی کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ نے یہ دن منانے کی منظوری تو دی ہے لیکن بعض ملکوں میں یہ صرف برائے نام منایا جاتا ہے اگر پاکستان میں دیکھا جائے تو باتیں تو بہت ہوتی ہیں لیکن عمل نہیں ہوتا اور ہمارے سیاستدان اقتدار سے پہلے بہت سارے وعدے کرتے ہیں لیکن حکومت میں آنے کے بعد اپنے وعدے بھول جاتے ہیں، خان محمد جان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے آئین کے مطابق اگر کسی کو حراست میں لیا جائے تو اسے 24 گھنٹے کے اندر عدالت میں پیش کرنا ہوگا مگر آج کل پارلیمنٹ نے انہیں 90 دن کے بعد پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم یہاں 10 سے 20 سال گزرنے کے بعد بھی کسی کو عدالتوں میں پیش نہیں کیا جاتا، حسام بلوچ کا کہنا تھا کہ کسی کو اغوا کرنا بہت ہی برا عمل ہے لیکن جو ادارے اس کی روک تھام کے لیے بنائے گئے ہیں، وہ بھی کمزور پڑ گئے ہیں اور کچھ بھی نہیں کرتے، منیر و سلطانہ کا کہنا تھا کہ لوگوں کو اغوا کر کے جبری طور پر لاپتہ کرنا ایک غیر قانونی عمل ہے، یہ سلسلہ اب بند ہونا چاہیے، علی چراغ کا کہنا تھا کہ اس دن کے سلسلے میں ہر سال باتیں تو بہت ہوتی ہیں لیکن عمل کم دیکھنے میں آتا ہے، منور علی رند کا کہنا تھا کہ ہم اپنی ہی وجوہات کی بناء پر اغوا ہونے والوں اور اغوا کرنے والوں دونوں میں شامل ہیں، دونوں اعمال کی روک تھام کے لئے علم و شعور کی بہت ضرورت ہے، پاکستان میں یہ سلسلہ جنرل پرویز مشرف کے آمرانہ فوجی دور حکومت کے دوران 2001 میں بلوچستان سے شروع ہوا، جہاں پورے برصغیر میں بنگال کے بعد لوگوں میں ہمیشہ شعور و آگاہی سب سے زیادہ رہی ہے۔

طور پر لاپتہ کیے گئے لوگوں کا قتل عام بند کیا جائے اور لوگوں کو جبری طور پر لاپتہ کرنے اور قتل کر کے پھینکنے کا یہ طویل سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند کیا جائے، بیتا امام زہگی نے شکایت کرتے ہوئے بتایا کہ میرے بھائی وسیم امام دو سال پہلے اغوا کیے گئے تھے اور انہیں جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا تھا جو ابھی تک بدستور لاپتہ ہیں، اور ایچ آر سی پی سے استدعا ہے کہ وہ میرے بھائی کی بازیابی اور رہائی کے لئے تعاون کرے۔ ڈسکشن پروگرام کے آخر میں اجلاس کی جانب سے وقار قیوم نے دو اہم قراردادیں پیش کیں جو اتفاق رائے سے منظور کی گئیں جن کے متن یہ ہیں، 1۔ تمام لاپتہ افراد کو بازیاب اور رہا کیا جائے، لاپتہ اور مقتول بلوچوں میں نوجوان مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں، بچے اور بوڑھے بھی شامل ہیں، لاپتہ افراد سے اظہار یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ موجودہ پروگرام کے ذریعے متعلقہ حکام بالا سے پرزور مطالبہ کیا جاتا ہے کہ تمام لاپتہ افراد کو فوری طور پر بازیاب اور رہا کیا جائے اور اغوا کر کے لاپتہ کرنے اور قتل کر کے پھینکنے کا یہ طویل سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا جائے، 2۔ بلوچستان کو آفت زدہ صوبہ قرار دیا جائے۔ بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابات کے نتیجے میں اب تک سینکڑوں لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ہزاروں گھر تباہ و برباد ہو چکے ہیں، لاکھوں مویشی مر چکے ہیں اور اربوں کا مالی نقصان ہو چکا ہے، لہٰذا یہ اجلاس متعلقہ حکام بالا سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ بلوچستان کو آفت زدہ صوبہ قرار دیا جائے، تمام متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے اور تمام بجلی بل اور بینک قرضے معاف کر دیے جائیں، جبکہ پروگرام کے دوسرے حصے میں تمام خواتین و حضرات نے دفتر کے سامنے مختلف نعروں پر مبنی پلے کارڈوں کے ساتھ ایک مظاہرہ کیا، جس میں جبری گمشدگی اور قتل عام کی مذمت کی گئی تھی اور جبری طور پر لاپتہ تمام افراد کی فوری بازیابی اور رہائی اور قتل عام کا سلسلہ بند کرنے کا پرزور مطالبہ کیا گیا تھا۔

کوئٹہ: سٹی نالے میں فائرنگ، متعدد افراد گرفتار، اسلحہ ومنشیات برآمد

نشے کے عادی افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، ٹھکانے مسمار کر دیئے گئے، پولیس

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) سٹی نالے میں نشے کے عادی افراد کے درمیان فائرنگ کے بعد پولیس کا کریک ڈاؤن، متعدد افراد کو حراست میں لے کر اسلحہ اور منشیات قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ایس پی سٹی شفقت جنجوعہ اور ایس پی قائد آباد ڈویژن نظام الدین ڈی ایس پی سٹی آصف غفور کی نگرانی میں کوئٹہ پولیس نے سٹی نالے میں منشیات فروشوں اور نشے کے عادی افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کو حراست میں لے لیا پولیس کا کہنا ہے کہ سٹی نالے میں شدید فائرنگ کے بعد نشے کے عادی افراد کے خلاف تھانہ سٹی تھانہ سول لائن تھانہ قائد آباد کے ایس ایچ اوز اور عملے نے مشترکہ طور پر کارروائی کرتے ہوئے نشے کے عادی افراد کے ٹھکانوں اور جھونپڑیوں کو نذر آتش کر دیا اور نالے سے متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا پولیس کا کہنا تھا کہ یہ کارروائی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایت پر عوام کی شکایات پر کی گئی ہے اور پولیس کی مذکورہ کارروائی کو عوامی حلقوں نے سراہا ہے سٹی نالے میں آئے روز فائرنگ کے واقعات رونما ہو رہے ہیں جب کہ پولیس کی جانب سے منشیات کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

نوشکی: گاڑی پر فائرنگ، 1 ہلاک

نوشکی(نامہ نگار) گاڑی پر کار سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا، تفصیلات کے مطابق آر سی ڈی شاہراہ پر رخشانی فلورمل کے قریب گاڑی میں سوار نامعلوم افراد نے دوسری گاڑی پر فائرنگ کر دی جسکے نتیجے میں ایک شخص مولوی علی محمد محمدحسنی سکنہ چاغی موقع پر جاں بحق جبکہ اسکا ساتھی مولوی عبدالغفور شدید زخمی ہو گیا، جسے مینگل ہسپتال میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔

رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) آرچر روڈ پر مسلح رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل چھین لی تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات کو آرچر روڈ پر راہ چلتے ایک شخص جو فون بات کر رہا تھا سے نقاب اوڑھے مسلح موٹر سائیکل سواروں نے موبائل چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ شہر میں موبائل چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قتل کا جرم ثابت ہونے پر ملزم کو سزائے موت اور جرمانہ

پولیس نے تحقیقات پر ملزم ممتاز احمد کو گرفتار کر کے مقدمہ کا چالان پیش کیا

کوئٹہ(آئی این پی) سیشن جج سریاب جان محمد گوہر نے قتل کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔ سرکار کی جانب سے مقدمہ کی پیروی ڈپٹی پبلک پراسیکیوٹر شازیہ شاہانہ نے کی۔ ابتدائی اطلاعی رپورٹ......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 10 پر

کے مطابق مقدمہ میں نامزد زیر حراست ملزم ممتاز احمد اور مفرور ملزم نذیر احمد نے یکم نومبر 2019ء کو گلی دہوار کرانی روڈ کوئٹہ پر پیدل گھر جانے والے محمد آصف کو آتشی اسلحہ سے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا تھا جو بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہو گیا تھا پولیس نے تحقیقات عمل میں لا کر ملزم ممتاز احمد کو گرفتار کر کے مقدمہ کا چالان عدالت میں جمع کر دیا تھا گزشتہ روز عدالت کے جج نے مقدمہ کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے ملزم ممتاز احمد کو قتل کا جرم ثابت ہونے پر سزائے موت اور دفعہ 544 ض ف کے تحت مبلغ پانچ لاکھ روپے جرمانہ ملزم کو مقتول محمد آصف کے ورثاء کو ادا کرنے کا حکم سنایا عدالت نے مقدمہ میں نامزد مفرور ملزم نذیر احمد کی گرفتاری تک مقدمہ سرخانے میں رکھنے کا بھی حکم سنایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 SEP 2022 Page No. 15

کوئٹہ، گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ، اشیائے خورد و نوش کی مہنگے داموں فروخت جاری

پرائس کنٹرول کمیٹی کے غیر فعال ہونے سے دودھ، دہی، گوشت، مچھلی سمیت سبزیوں کے نرخ آسمان سے باتیں کررہے ہیں، روٹی وزن کم ہونے سے پاپڑ بن گئی

کوئٹہ (سروے/ایم حمید یوسف زئی) صوبائی دارالحکومت میں دودھ دہی کی خود ساختہ نرخ پر فروخت جاری، روٹی پاپڑ بن گئی، گوشت کے بھی منہ مانگے دام وصول کئے جارہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پرائس کنٹرول کمیٹی کی غیر فعالیت کے باعث شہر میں گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ حاصل ہے 11 اگست سے دودھ اور دہی کی خود ساختہ نرخوں پر فروخت جاری ہے دودھ فی لیٹر 150 اور دہی فی کلو 170 روپے وصول کئے جارہے ہیں اسی طرح بڑے اور چھوٹے گوشت کی بھی سرکاری ریٹ کے برعکس فروخت جاری ہے نانبائیوں نے بھی من مانی کرتے ہوئے روٹی کے وزن میں کمی کردی اور روٹی پاپڑ بن چکی ہے جس کے 25 روپے وصول کئے جارہے ہیں دو روٹیوں سے بھی ایک شخص کا پیٹ نہیں بھر سکتا سابق بلدیاتی نمائندوں عمر قریش سرور خان بازئی پامیر کنزیومر سوسائٹی کے چیف کوآرڈینیٹر نذر محمد بڑیچ اور دیگر نے کہا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کے غیر فعال ہونے سے گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ حاصل ہے دودھ دہی ہر گھر کی ضرورت ہے ملک شاپس مالکان نے نرخوں میں خود ساختہ اضافہ کردیا ضلعی انتظامیہ نے چند روز کارروائیاں کیں لیکن اب پورے شہر میں دودھ خود ساختہ نرخوں پر فروخت ہورہا ہے جس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آئندہ بھی پرائس کنٹرول کمیٹی کی بجائے دودھ فروش خود نرخنامہ جاری کیا کرینگے اس طرح گوشت روٹی اور دیگر خوردنی اشیا کے بھی منہ مانگے دام وصول کئے جارہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی نے پہلے ہی متوسط و غریب طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے دوسری جانب مصنوعی گرانی کی لہر نے رہی سہی کسر پوری کردی ہے انہوں نے صوبائی محتسب سے اپیل کی کہ وہ از خود نوٹس لیتے ہوئے دودھ دہی سمیت دیگر خوردنی اشیا کی سرکاری نرخ پر فروخت یقینی بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

Century Express Quetta

PDMAکی کارکردگی انتہائی ناقص، متاثرین امداد کیلئے رل گئے

صوبے کے دیگر علاقے تو در کنار کوئٹہ کے بہت سے متاثرین کو بھی خیمے ملے نہ راشن

لوگ اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کام کررہے ہیں، پی ڈی ایم اے حکام فوٹو سیشن تک محدود

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی ڈی ایم اے کی جانب سے کئے جانے والے امداد کے دعوے صرف کاغذات اور فوٹو سیشن تک محدود رہ گئے اندرون بلوچستان تو دور کی بات ہے (باقی صفحہ 4 نمبر 2)

کوئٹہ شہر کے مختلف قریبی رہائشی علاقے تاحال امداد کے لئے احتجاج پر مجبور، ایسے ہی متعدد سیلاب متاثرین تاحال ایک کلو چاول سمیت نمک اور آٹے کے منتظر، پی ڈی ایم اے کی جانب سے جب بھی کسی صورتحال پر باز پرس کی جائے تو افسران کی میٹنگ میں بیٹھے ہونے کا کہہ کہ میڈیا کو بھی ٹال دیا جاتا ہے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کے سیلاب متاثرین تاحال ایک خیمہ ملنے کے بھی منتظر ہیں غوث آباد کلی سال آباد ایئر پورٹ روڈ نواں کلی، عیسیٰ نگری سمیت پشتون آباد اور ملحقہ علاقوں کے مکین اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کاموں میں مصروف جب بھی پی ڈی ایم اے کے حکام سے امدادی کاموں کے حوالے سے پوچھا جائے تو کہا جاتا ہے کہ ہم امداد صوبے بھر کے متعلقہ ڈی سیز کو دیتے ہیں سامان کی فراہمی کا کام ڈی سی کا ہے ہمارا نہیں جس پر مکین پریشان ہیں کہ ان کی مدد کون کرے گا اور کب ہوگی۔ سیلاب آئے ایک ہفتہ ہونے کو ہے مگر کوئی بھی ان کی مدد کرنے کو تیار نہیں صوبہ تو دور کی بات کوئٹہ کے مختلف نشیبی علاقوں کے مکین تاحال امداد کے لئے ادھر ادھر دھکے کھانے پر مجبور ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے سے جب مذکورہ صورتحال بارے بات کرنے کی کوشش کی گئی تو پی ایس کی جانب سے بتایا گیا کہ موصوف اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مصروف ہیں جس پر متعلقہ حکام کا موقف نہ مل سکا۔

MASHRIQ QUETTA

موسیٰ خیل میں سیلاب متاثرین کا ریلیف نہ ملنے پر احتجاجی مظاہرہ

علاقے کا نقشہ بدل گیا ہزاروں متاثرہ خاندان کھلے آسمان تلے پڑے ہیں، امیر زمان

موسیٰ خیل (نامہ نگار) مون سون طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے موسیٰ خیل کا نقشہ بدل دیا ہزاروں متاثرہ خاندان کھلے آسمان تلے بے یارومدد...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 10 پر

گار امداد کے منتظر ہیں قافلہ حق زیغ انقلاب کے سربراہ حاجی امیر زمان و دیگر کا احتجاجی مظاہرے سے خطاب۔ قافلہ حق زیغ انقلاب کے سربراہ حاجی امیر زمان کی قیادت میں احتجاجی ریلی ضلعی دفتر سے برآمد ہوئی شہر کے مختلف چوکوں سے ہوتا ہوا فنگری موڑ پر جلسے کی شکل اختیار کرلی ریلی کے دوران مظاہرین نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ واپڈا کے خلاف شدید نعرے بازی کی احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے قافلہ حق زیغ انقلاب کے سربراہ حاجی امیر زمان نے کہا کہ مون سون بارشوں نے موسیٰ خیل میں ریکارڈ تباہی مچائی ہے ہزاروں افراد بے گھر سینکڑوں مکانات منہدم جبکہ کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں کئی انسانی جانیں سیلابی ریلوں کی نذر سینکڑوں جانور سیلابی ریلے بہا کر لے گئے ہزاروں ایکڑ زرعی زمینیں برباد کھڑی فصلیں تباہ سینکڑوں خاندان بے یارومددگار بھوک پیاس کے مارے کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں جبکہ ضلعی انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کی مدد میں مکمل طور پر ناکام متاثرین کو سر چھپانے کیلئے خیمہ و راشن پہنچانے کے لئے کوئی اہم کارروائی نہیں کی جارہی پی ڈی ایم اے کے امدادی سامان کا من پسند افراد میں بندر بانٹ جاری دیہی علاقوں میں مختلف قسم کے امراض پھوٹ پڑے ہیں جن کی تدارک کے لئے محکمہ صحت عملی نہیں کی جارہی انہوں نے کہا کہ موسیٰ خیل کے دیہی علاقوں کی شہر سے رابطہ سڑکیں سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں جن کی ضلعی ہیڈکوارٹر سے آمدورفت پندرہ دنوں سے منقطع حاجی امیر زمان نے کہا کہ پورا ضلع پندرہ دنوں سے مکمل تاریکی میں ڈوبا ہے جو کہ محکمہ واپڈا کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے واپڈا ایس ڈی او اور ضلعی انتظامیہ پر واضح کیا کہ اگر مزید 48 گھنٹوں میں بجلی کی فراہمی کو ممکن نہ بنایا گیا تو ہم عوام کو ساتھ لے کر دھرنے لگا دیں گے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے مظاہرے میں قرارداد پیش کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے اپیل کی گئی کہ موسیٰ خیل میں حالیہ طوفانی بارشوں کی وجہ سے تباہ سڑکوں کو بحال کیا جائے جن میں سل روڈ بہاور پاسکین، شموزئی، احمد زئی، زمری پاسکین، چچ ایسوٹ، زور ایسوٹ، برکوئی، کیوان، کرکن، موسیٰ کلا، زرغی اولم، روڈ شامل ہیں چودہ دنوں سے غائب بجلی کو جلد از جلد بحال کیا جائے ریلیف کے مد میں آنے ہوئے امدادی سامان خیمہ راشن وغیرہ کو ہنگامی بنیادوں پر مستحقین تک پہنچایا جائے سب تحصیل زمری پاسکین تیر ایسوٹ توئی سر اور دیگر میں ہنگامی بنیادوں پر میڈیکل کیمپ لگایا جائے ضلع کے تمام متاثرہ زرعی زمین کا سرکاری سروے محکمہ کے فوری شفاف سروے کیا جائے قرارداد کثرت جان نے پیش کی جس کا مظاہرین نے ہاتھ اٹھا کر تائید کی مظاہرے سے مولوی آدم، محمد نبیا، ابیاز محمد، صوفی عبدالحی، عادل عبادالحی، ذاکر اللہ حافظ محمد خان اور شیری ایکشن کمیٹی کے صدر نیک عالم حسن خیل نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 16

سیلاب متاثرہ علاقوں میں شہریوں کو صحت کے مسائل

سڑکیں پل متاثر ہونے سے محکمہ صحت کی ٹیمیں کو سیلاب زدہ علاقوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا، دیہی علاقوں کے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا

بروقت علاج ومعالجہ نہ ہونے سے بہت بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، حکومت متاثرہ علاقوں تک ماہرین طب کو رسائی فراہم کرے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں خواتین، بچوں سمیت لوگوں کو صحت کے مسائل درپیش، سڑکیں پل متاثر ہونے سے محکمہ صحت کی ٹیمیں سیلاب زدہ علاقوں تک نہ پہنچ پائیں۔ محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام کے مطابق صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث سڑکیں اور پل متاثر ہونے سے محکمہ صحت کی ٹیموں کی کئی سیلاب زدہ علاقوں تک رسائی نہیں ہو پا رہی اور سیلاب زدہ علاقوں میں رسائی نہ ہونے سے مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے، متاثرہ علاقوں میں رسائی کے بعد صحت کے شعبے میں ہونیوالے نقصانات کا اندازہ لگایا جائیگا، دوسری جانب سیلاب میں ڈوبے علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے دیہاتی علاقوں میں رہنے والے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں بروقت علاج ومعالجہ نہ ہونے سے کسی بھی وقت کوئی بہت بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان حکومت امدادی سرگرمیوں میں تیزی لاتے ہوئے متاثرہ علاقوں تک ماہرین طب کو رسائی فراہم کرے تاکہ بہت بڑے انسانی المیہ کو رونما ہونے سے روکا جاسکے۔

ہنہ اوڑک کے 300 دیہات میں سیلاب نے تباہی مچادی، متاثرین امداد کے منتظر

سینکڑوں مکانات زمین بوس، سڑکیں بہہ گئیں، کروڑوں روپے کے سیب کے باغات تباہ، پل ٹوٹ گئے

مال مویشی ہلاک، گھریلو سامان تک بہہ گیا، لوگوں کی آواز بننے پر سنچری ایکسپریس نیوز کے مشکور ہیں، سیلاب متاثرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے 16 کلو میٹر دور سیاحتی مقام ہنہ اوڑک کے تین سو کے قریب دیہات سیلابی ریلے میں بہہ گئے سیلاب متاثرین تاحال امداد کے منتظر علاقے میں ہر جانب تباہی ہی تباہی بچ گئی کروڑوں روپے کے سیب کے باغات سمیت کچے پکے مکانات زمین بوس ہوئے علاقے کے رابطہ پلوں سمیت سڑکیں اور درجنوں گلیاں اپنے نام ونشان مٹا چکی ہیں ہنہ جھیل سمیت مختلف دیہاتوں کو جانے والی سڑکیں بہہ گئیں لوگ پیدل سفر کرنے پر مجبور ہنہ اوڑک کے دیہاتوں کلی سردار ہاشم سمیت کلی حاجی گل محمد سمیت ملحقہ دیہاتوں کے مکین اپنی مدد آپ کے تحت زمین بوس گھروں

(باقی صفحہ 4 نمبر 15)

کو تعمیر کرنے میں مصروف ہو گئے اہل علاقہ مکین ملک حاجی آصف کاکڑ عیسیٰ خان ملک شیر علی کاکڑ سمیت نعمت اللہ اور دیگر نے سنچری ایکسپریس نیوز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا علاقہ مکمل تباہ ہو چکا ہے یہ ایک سیاحتی مقام ہے جہاں پورے ملک سے لوگ عام دنوں میں سیر وتفریح کے لئے آتے تھے مگر حالیہ بارشوں اور سیلابوں نے علاقے میں بے تحاشا تباہی مچائی جس طرح سے سنچری ایکسپریس شہر سمیت صوبے میں سیلاب کی تباہ کاریوں کی منظر کشی کر رہا ہے وہ ہم بھی دیکھتے رہے ہیں اور امید ہے کہ ہمارے اس تفریحی مقام ہنہ اوڑک کے باسیوں کی بھی آواز بن کر ابھرے گا۔ علاقہ متاثرین کے مطابق ان کے علاقے میں آنے والے سیلابی ریلے میں ان کے گھروں کے مکانات سمیت خواتین کی جیولری کپڑے اور بچوں کے سکول بیگ بھی بہہ گئے۔ علاقہ معتبرین کے مطابق و سیلابی ریلے نے انہیں اتنی مہلت نہیں دی کہ وہ اپنے مال مویشی جانور یا گھروں میں پڑی قیمتی اشیاء کسی طرح سے محفوظ کر لیتے وہ بہت افسردہ ہیں کہ ہمارے علاقے کی جانب اس طرح سے کسی نے بھی کوئی توجہ نہیں دی جس طرح سے اس علاقے کو ضرورت تھی ہمارا علاقہ سیاحتی مقام ہے مگر ماسوائے ڈی سی اور اے سی سمیت کسی نے بھی کوئی وزٹ تک نہیں کیا جو بھی آتا ہے وہ فوٹو سیشن کر کے چلا جاتا ہے ہمارا وزیر اعلیٰ بلوچستان اور دیگر ارباب اختیار سے مطالبہ ہے کہ ہمیں اپنے گھروں کی چھتیں بنانی ہیں ہمیں گھر چاہئیں ہمارے باغات تباہ ہو گئے۔ سیلاب اس قدر شدید تھا کہ اس میں ہنہ اوڑک کو شہر کی جانب ملانے والی رابطہ سڑکیں اور پل بہہ گئے بجلی کے پول گر گئے علاقے میں بارشوں کے تمام پانچوں سپیل میں 48 چھوٹے بڑے سیلاب آئے مگر سات روز قبل آنے والے آخری سیلاب نے دوپہر ایک بجے تمام دیہاتوں کو ملیامیٹ کر دیا لوگوں کے گھروں کا تمام سامان بہہ گیا ہمارا حکومتی حلقوں سمیت وفاق سے مطالبہ ہے کہ ہماری مدد کی جائے اور ہنہ اوڑک کو آفت زدہ علاقہ قرار دے کر متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے ہم سیاست سے دور ہٹ کر علاقے کے ہر دیہات کے عوام ایک ہیں ہمیں ہمارا سیاحتی مقام پہلے جیسا دلفریب کرنا ہے جس میں حکومت کو ہماری مدد کرنی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 18

سیلاب کے جاری اور مابعد اثرات سے بروقت نمٹنے کی ضرورت

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور آنے والے سیلابی ریلوں نے سب کچھ مفلوج اور نظام زندگی منجمد کر کے رکھ دیا ہے اور جوں جوں وقت گزر رہا ہے توں توں نہ صرف نقصانات کی شدت کا پتہ لگ رہا ہے بلکہ یہ بات بھی کھل کر سامنے آرہی ہے کہ سیلاب کے جاری اور مابعد اثرات تشویشناک حد تک ہمہ گیر ہیں تباہ کن بارشوں اور سیلاب نے نہ صرف ہر چیز ڈبو کر رکھ دی ہے بلکہ جا بجا تباہی اور بربادی کی داستانیں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں جن سے نمٹنے اور درپیش مسائل کا سدباب کرنے میں ہمیں ایک عرصہ لگ سکتا ہے ہنگامی حالات میں سب سے پہلا اور بنیادی کام پھنسے ہوئے افراد تک پہنچنا اور انہیں بچانا ہے متاثرین کو ریسکیو کرنے کا یہ عمل پاک افواج کی معاونت سے بروقت مکمل کر لیا گیا یعنی جتنے بھی پھنسے ہوئے لوگ تھے انہیں ریسکیو کر لیا گیا ہے ان کی امداد اور بحالی کا عمل بھی زور و شور سے جاری ہے لیکن یہ بات امر مسلم ہے کہ ہمارے پاس اس وقت وسائل انتہائی محدود جب کے مسائل لامحدود ہیں ہمیں اس وقت غیر معمولی حالات کا سامنا ہے مسائل نہ صرف اب ہیں بلکہ آنے والے دنوں میں مزید مسائل کے سر اٹھانے کی بھی خدشات موجود ہیں مثال کے طور پر غذائی قلت کا سر اٹھانا، اشیاء کی ترسیل رکنے سے بحرانی کیفیت، متاثرہ علاقوں میں امراض کا پھیلنا علاوہ ازیں جو لوگ سیلاب سے متاثر ہو کر گھر سے بے گھر ہوئے انہیں باعزت روزگار اور روزی روٹی کے مواقع کی فراہمی ان کے بچوں کی تعلیمی ضروریات ان کی خواتین بچوں اور بزرگوں کی طبی ضروریات یعنی مسائل ہی مسائل ہیں جن سے نمٹنے کے لئے بر بروقت اور فوری اقدامات کی ضرورت ہے حکومت اس ضمن میں خصوصی طور پر لگی ہوئی ہے لیکن اس بات کی ضرورت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی چلی جارہی ہے کہ امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے پورے ملک میں ہنگامی اور غیر معمولی حالات ہیں ہر طرف تباہی اور بربادی ہے پورا ملک متاثر ہوا ہے گزشتہ امریکی خلائی ادارے ناسا نے فضاء سے جو تصویر لی ہے اس میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ سندھ میں تباہ کن سیلاب سے سو کلو میٹر چوڑی جھیل بن گئی ہے یہ تصویر واضح کرتی ہے کہ ہم کس قدر طوفانی کیفیت سے گزر رہے ہیں اب بھی ہر طرف پانی ہی پانی کھڑا ہے سندھ کی طرح بلوچستان بھی حالیہ سیلاب اور بارشوں سے بری طرح متاثر ہوا بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں کافی تباہی و بربادی ہوئی ڈھائی سو سے زائد افراد جاں بحق ہوئے ہزاروں افراد زخمی تقریباً لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں گزشتہ روز صوبائی مشیر برائے پی ڈی ایم اے اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے ایک مشترکہ نیوز بریفنگ میں بتایا ہے کہ بلوچستان میں 13 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے ہیں بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں پونے 2 لاکھ سے زائد گھر منہدم ہوئے ہیں جبکہ مجموعی انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصان پہنچا ہے روڈ نیٹ ورک تو تقریباً ختم ہو کر رہ گیا ہے بلوچستان میں تو باقی صوبوں سے کئی ہفتے قبل پری مون سون بارشوں نے ہی تباہی مچادی تھی جولائی کے مہینے میں خوب بارشیں ہوئیں جن کا سلسلہ اگست میں لگاتار جاری رہا (اب ستمبر میں نئے سپیل کی پیشگوئی کی گئی ہے) اس دوران نصیر آباد، جعفر آباد، صحت پور، جھل مگسی، کچھی، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ پر مشتمل دس اضلاع کو صوبائی حکومت نے ابتدائی طور پر آفت زدہ قرار دے دیا تھا لیکن اسی دوران بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہوا تو تھمنے کا نام ہی نہ لیا اور باقی بائیس اضلاع بھی بری طرح سے متاثر ہوئے یوں اب صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام اضلاع بارشوں اور سیلاب سے آفت زدہ ہو چکے ہیں آفت زدہ صوبے میں وفاقی و صوبائی حکومتیں متعلقہ محکمے اور ضلعی انتظامیہ امداد و بحالی کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکومت بلوچستان نے ابتدائی طور پر تین ارب روپے جاری کئے ہیں لیکن ہونے والے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ دو کھرب لگایا گیا ہے صوبے میں قومی شاہراہیں بری طرح سے متاثر ہوئیں تاہم بروقت اقدامات کی بدولت ان شاہراہوں کو کھول دیا گیا ہے باقی رہ جانے والی شاہراہوں پر کام جاری ہے حکومت متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں سے روزانہ کی بنیاد پر میڈیا کے ذریعے آگہی دے رہی ہے لیکن وسیع پیمانے پر ہونے والے نقصانات سے نمٹنے کے لئے لازم ہے کہ سرگرمیاں مزید تیز تر کی جائیں زراعت، لائیوسٹاک، مواصلات و تعمیرات ہر شعبے میں غیر معمولی نقصانات ہوئے ہیں سرکاری عمارتیں مخدوش ہو چکی ہیں متاثرہ علاقوں میں جو مکانات منہدم ہونے سے رہ گئے تھے ان کے مکین اب دوبارہ ان مکانات میں جانے سے کترا رہے ہیں کیونکہ مکانات بری طرح سے متاثر اور بوسیدہ ہو چکے ہیں پورے صوبے میں اس وقت بھی ہنگامی حالات ہیں اور انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ اس نازک مرحلے پر جب اشیاء خورد و نوش کی قلت ہے بعض ناعاقبت اندیش تاجر گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کے مرتکب ہو رہے ہیں (ان عناصر کے خلاف انتظامیہ کو فوری طور پر حرکت میں آجانا چاہئے) جبکہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں تقریباً ایک ہفتے سے اندھیروں کا راج ہے کیونکہ بجلی کی مین ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل ہے بجلی کی طرح گیس بھی معطل ہو چکی ہے بجلی اور گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام جاری ہے ہمیں امید ہے اور جیسا کہ متعلقہ حکام نے یقین دہانی کرائی ہے جلد سے جلد مرمت کا یہ کام مکمل کر لیا جائے گا مجموعی طور پر مسائل سے نمٹنے اور ان کے حل و خاتمے میں غیر معمولی عرصہ لگ سکتا ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر میں جس وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اس تباہی سے نمٹنے اور اس کے جاری و مابعد اثرات سے نکلنے کے لئے ہمہ گیر اقدامات، کوششوں، کاوشوں اور ترجیحات کے تعین کی ضرورت ہے ہمہ گیر اقدامات اٹھائے جائیں نہ صرف امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں کو تیز تر کیا جائے بلکہ لازمی ہے کہ چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل اب موجود ہیں جن مسائل کے مستقبل قریب میں سر اٹھانے کے خدشات و اندیشے ہیں ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ابھی سے لائحہ عمل طے اور انتظامات کا سلسلہ شروع کیا جائے مشکل اور امتحان کی ان گھڑیوں میں نہ صرف حکومت کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں بلکہ سیاسی و مذہبی جماعتوں علمائے کرام پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا مخیر حضرات سماجی تنظیموں سول سوسائٹی غرض تمام طبقات کی ذمہ داریاں بڑھ چکی ہیں ان ذمہ داریوں سے منہ موڑنے کی بجائے ان کی بجا آوری اور بطریق احسن ادائیگی وقت کی ایک ایسی ضرورت بن چکی ہے جس سے اغماض برتنا بہت بڑا المیہ فکریہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 20

Earnest efforts needed

The Balochistan government has declared 32 out of the total 34 districts 'calamity-hit' as Climate Change Minister Sherry Rehman hinted that at least $10 billion would be required to rebuild climate resilient infrastructure to mitigate the impact of global warming. Since monstrous rains that started in June, at least 254 people have been killed in Balochistan and 1.3 million people have been displaced. The officials said at least 10 districts-Quetta, Nasirabad, Jaffarabad, Sohbatpur, Jhal Magsi, Bolan (Kachhi) Khuzdar, Lasbela, Qila Saifullah and Qila Abdullah-were particularly hit hard by the unprecedented floods that leveled crops and destroyed thousands of houses. 64,000 houses were completely washed away in the floods. 500,000 livestock were killed as well. The five districts of Naseerabad division were still submerged, according to the officials of the Irrigation department who termed these regions 'green belt' of Balochistan. Hundreds of families in the villages of the said division remained stranded as these areas had become inaccessible after washing away of roads. Quetta and seven other districts were still without gas and power supply. The power supply was also not fully restored and at least two-third of Balochistan was without power by the time this report was made. The situation in Balochistan after floods is very serious in all districts of the province. The Quetta city and rest of districts are without electricity and gas facilities due to which the people are passing through serious difficulties. On one hand floods caused huge losses to infrastructure, on the other, the provincial government and people representatives seem quite slow in addressing the issues of masses and providing them a support in this hour of need. After huge damages, the federal government has so far announced only Rs 10 billion while the damages to infrastructure and masses are beyond estimation. It is essential that the government must expedite their efforts in providing relief to the affected people. The Chief Minister Balochistan and other representatives in Balochistan and Islamabad must speed up their efforts to convince federal government and as well as international humanitarian organizations to come up forward at the earliest to address the grievances of masses. Unfortunately, it is not first time that national media ignored Balochistan rather it has been a norm that in all situations Balochistan does not get enough space in national media. Chief Minister Balochistan has rightly said that it would take two decades to fulfill damages caused by this year monsoon rains. However, if earnest efforts are not made for restoration of infrastructure and affectees, poverty will further increase in the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 SEP 2022 Page No. 22

بلوچستان، سیلاب کی ہولناکیاں

حرف عام

جلال نورزئی

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مون سون بارشوں کا پانچواں اسپیل اس قدر شدید تھا کہ صوبے کے باسیوں نے بارشوں، سیلابوں اور تباہیوں کا ایسا منظر پہلے نہیں دیکھا، ہولناک سیلابوں سے شاید ہی صوبے کا کوئی مقام اس کی شدت سے محفوظ رہا ہو، صوبائی دارالخلافہ کوئٹہ، مضافات اور گردونواح میں مکانات گرے، پل ٹوٹے، سڑکیں بہہ گئیں، تباہ حال لوگ دوسرے مقامات پر پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ کوئٹہ کے تفریحی مقام ہنہ اوڑک میں خوفناک سیلاب نے باغات اور مکانات کو تہس نہس کردیا، اسکول، طبی مراکز تباہ ہوئے۔ یہاں سے جانے والے بڑے سیلابی ریلوں نے بچہ موڑ، کلی ناصران، بیٹہ بائی پاس، نواں کلی، چشمہ اچوزئی، کلی الماس اور متصل علاقوں کو لپیٹ میں لے لیا، جگہ جگہ تباہی مچائی، عوام خوف میں اس قدر مبتلا ہیں کہ ولی تنگی ڈیم کے ٹوٹنے کی افواہ پھیلی خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت بھی لوگ گھروں سے نکل کر محفوظ مقامات کی طرف بھاگ نکلے ادھر کوئٹہ سبی شاہراہ کا حشر نشر ہوا، بی بی نانی پل کا ایک حصہ پانی میں بہہ گیا، آگے پنجرا پل کا وجود باقی نہ رہا، بولان میں کئی مقامات پر چھوٹے پل ٹوٹ گئے ہیں، یوں کوئٹہ اور سبی کا بذریعہ سڑک رابطہ منقطع ہوگیا، سبی کی ضلعی انتظامیہ نے موسم موافق ہوتے ہی جگہ جگہ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بند راستے کھول دیے، بعض مقامات پر متبادل عارضی راستے بنادیے، این ایچ اے نے بی بی نانی پل کو تعمیر کرلیا اور پنجرا پل کے مقام پر بحالی کے کام کا آغاز کردیا۔ "ڈرھبی" کے مقام پر قومی شاہراہ کی بحالی وتعمیر کا کام بھی شروع کردیا گیا، جو سیلاب میں پوری طرح بہہ گئی تھی۔ صوبے کے کئی شہروں میں بجلی اور گیس منقطع ہوئی، کوئٹہ کا ملک کے دیگر شہروں سے بذریعہ ریل رابطہ پوری طرح منقطع ہے، بولان کے علاقے پیرک میں ریلوے کا 130 سال پرانا پل ٹوٹ گیا، یہ پل غالباً 1888ء میں بنایا گیا تھا، اس پل کے ٹوٹنے کی ایک وجہ ندی سے کریشر پلانٹ کیلئے بجری نکالنا بھی شامل ہے، پل کے قریب علاقوں میں کریشر پلانٹ قائم ہیں جن کیلئے ندی سے بجری نکالی جاتی ہے، برج نیچے سے خالی ہوا تو سیلابی پانی کا دباؤ برداشت نہ کرسکا۔ دشت میں گونڈین کے مقام پر ریلوے لائن جگہ جگہ سے اکھڑ چکی ہے، بولان، نصیرآباد اور جعفرآباد میں ریلوے لائن متاثر ہوچکی ہے، کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ ڈیرہ غازی خان شاہراہیں آمد ورفت کیلئے کھول دی گئی ہیں، کوئٹہ کراچی شاہراہ تقریباً دو ماہ آمد ورفت کے قابل نہ تھی، جس سے بلوچستان سے سبزیوں، پھلوں اور اشیائے ضروریہ کی سپلائی متاثر رہی، ژوب ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ بدستور بند ہے، لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بھاری پتھر سڑکوں پر پڑے ہیں۔ این ایچ اے، کیسکو وغیرہ تو اپنے حصے کا کام کریں گی، البتہ صوبائی حکومت اور اس کے تحت محکموں اور اداروں کا ہے، ویسے بھی وزراء شاہی نے صوبے کی بربادی اور خزانہ لوٹنے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ہے۔ چناں چہ اگر تھوڑا بہت احساس اور صوبے پر رحم کا مادہ موجود ہے تو رواں سال کی پی ایس ڈی پی میں شامل چھوٹے اور غیر ضروری منصوبے نکال دیے جائیں بلکہ اس بار پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد روک دیا جائے۔ ڈیموں، پلوں، سڑکوں اور انفراسٹرکچر کا تخمینہ لگا کر یہ فنڈز سیلاب متاثرین اور انفراسٹرکچر کی بحالی پر لگائے جائیں۔ غیر ترقیاتی فنڈز کے اندر اخراجات میں کمی لائی جائے۔ یہاں سردست وزراء شاہی کی شاہ خرچیوں کی بندش لازم ہے، وزراء کی گاڑیاں کم کرتے ہوئے تیل کی حد بھی کم کردی جائے، بیوروکریسی کے اخراجات میں بھی کمی لائی جائے، ڈیموں، حفاظتی پشتوں، پلوں کا ٹوٹنا اور نقصان پہنچانے کا معاملہ سنجیدہ لیا جائے، کیونکہ گزشتہ 15، 20 سال ان منصوبوں کی تکمیل میں بہت زیادہ بدعنوانیاں ہوئی ہیں، ترقیاتی بجٹ پر ہاتھ صاف ہوا ہے، ناقص تعمیرات کرکے مختص فنڈز کی باہمی بندر بانٹ ہوئی ہے۔ حالیہ سیلابوں میں ڈیموں کے ٹوٹنے اور شگاف پڑنے کے واقعات کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات ہونی چاہئیں، تحقیقات اس بات کی بھی ہو کہ واٹر چینلز محکمہ آبپاشی (اریگیشن) کی ملکیت ہے تو ایسے میں بڑی بڑی ندیوں پر تجاوزات کی اجازت کیسے ملی؟، یہی تجاوزات جانی ومالی نقصانات کا باعث بنے ہیں، پہاڑوں کے ساتھ ایسی بہت سی آبی گزرگاہیں قبضہ ہوکر آبادیوں میں تبدیل ہوچکی ہیں۔ دیکھا جائے تو ان بارشوں اور سیلابوں نے نظام ننگا کردیا ہے، لہٰذا اب نظام کی اصلاح وبہتری کیلئے محاسبہ اور شفافیت کیلئے اعلیٰ سطح پر اقدامات وتحقیقات کا ہونا لازم ہے۔ فوج، ایف سی، کمشنروں اور اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے حتی الوسع صلاحیتیں اور کاوشیں بروئے کار لائی ہیں، حالات سے نبرد آزما ہوئے ہیں، پی ڈی ایم اے کے اندر بہتری لانے کی ضرورت ہے، اسے مطلوب ماہر افرادی قوت کی ضرورت ہے، اسے سیاسی دسترس سے چھٹکارہ دلانے کی بہر طور ضرورت ہے۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اتوار 28 اگست کو نصیرآباد کا دورہ کیا، 10 ارب روپے کا اعلان کیا، نصیرآباد، جعفرآباد اور جھل مگسی شدید متاثرہ علاقے ہیں، صوبائی حکومت بتارہی ہے کہ صوبے میں 200 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے، صوبے کی حکومت نے سیلاب فنڈ قائم کیا ہے، صوبے کی حکومتی اشرافیہ پر لوگ اعتبار نہیں کرتے، یہی وجہ ہے کہ عوام اور مخیر لوگ شخصی طور پر یا اچھی ساکھ رکھنے والی فلاحی تنظیموں کو نقد رقومات دے رہے ہیں، گویا حکومت کا مجموعی کردار مایوس کن ہے، عوام اپنا استحقاق بری طرح مجروح سمجھتے ہیں۔ بلوچستان اسمبلی میں حزب اختلاف کا کردار اس پورے تناظر میں صفر ہے، اپنی ساکھ اور لاج کیلئے ایک دن قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ کے ہمراہ بی این پی کے اراکین اسمبلی نے پریس کانفرنس کی، اگلے روز پھر خاموش ہوگئے پشتونخوا میپ البتہ سیلابی صورتحال میں عوام کے دکھ درد کی بات کررہی ہے، بہرحال یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان بڑے نقصان سے دوچار ہے اور بحالی کے عمل کیلئے غیر معمولی سرمایہ درکار ہوگا۔

پی ڈی ایم اے کی 28 اگست کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں 244 اموات ہوئی ہیں، 110 افراد زخمی ہوئے ہیں، 5 لاکھ مویشی ہلاک ہوئے ہیں، 61 ہزار 488 گھروں کو نقصان پہنچا ہے، جن میں سے 17 ہزار 528 گھر مکمل تباہ ہوئے ہیں، ایک ہزار کلو میٹر سڑکوں، 18 پلوں اور 2 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچا ہے۔ نقصانات کا یہ تخمینہ ابتدائی ہے اور اس رپورٹ میں بہت سی خامیاں اور کمیاں ہیں، نقصانات یقیناً اس سے بہت زیادہ ہیں۔ گزشتہ 3 ماہ کے دوران جانی نقصانات کے کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں، جن کی متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ نے تصدیق تو کی ہے، مگر اسے پی ڈی ایم اے نے اپنی رپورٹ کا حصہ نہیں بنایا، متاثرہ گھروں کی تعداد بھی کم بتائی گئی ہے، نقصانات کا درست تخمینہ لگانے کیلئے جلد از جلد جامع اور ہمہ پہلو سروے کیا جائے۔ بحالی کے کاموں کیلئے یقیناً عالمی فنڈز کی ضرورت درپیش ہے، جس کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے، چناں چہ بحالی اور تعمیر نو کیلئے وفاق کی لمحہ بہ لمحہ مالی معاونت کی ضرورت ہے، انفراسٹرکچر کی تعمیر نو، اسی طرح متاثرہ خاندانوں کی امداد وفاقی حکومت اور فوج مانیٹر کرے تو حق ادا ہوگا، فوج اسپین کاریز ڈیم اور ولی تنگی ڈیم کا معائنہ کرائے۔ حال یہ ہے کہ سابق گورنر سید ظہور احمد آغا کے اپریل 2022ء میں مستعفی ہوئے ہیں جس کے بعد اب تک گورنر کی تعیناتی نہیں ہوئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 02 SEP 2022 Page No.

نصیرآباد: صدر ڈاکٹر عارف علوی سیلاب سے متاثرہ افراد سے مل رہے ہیں

نصیرآباد: صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کا نصیرآباد پہنچنے پر کمشنر فتح خان خجک استقبال کر رہے ہیں

صوبائی وزیر اسد بلوچ، سیکرٹری امید علی کھوکھر و دیگر زمینداروں میں رعایتی نرخوں پر گرین ٹریکٹر کی چابیاں تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزیر زمرک اچکزئی، محب اچکزئی، ناصر خان کاکڑ کلی عبدالرحمان زئی میں مختلف جگہوں پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں